THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

M24 WEB TV NEWS
www.tarunmitra.in
e-mail:jawandostud@gmail.com
www.jawandost.com

جونپور Jaunpur
جلد نمبر (۳۷) شمارہ نمبر (۹۳) جمعہ ۴ جولائی ۲۰۲۵ء
Vol.(37)Issue(93)Friday
04 July 2025

زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس
کم سے کم 11 ڈگری سیلسیس

قیمت ۲ روپے | صفحات-٦ | لکھنو جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ | www.jawandost.com

مضبوط بھارت ایک زیادہ مستحکم اور خوشحال دنیا میں کردار ادا کرے گا

گھانا کی پارلیمنٹ سے وزیر اعظم مودی کا خطاب

اکرا (گھانا) 3/جولائی۔ ایم این این۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے آج گھانا کی پارلیمنٹ کے ایک خصوصی اجلاس سے خطاب کیا، یوں وہ گھانا کی پارلیمنٹ سے خطاب کرنے والے پہلے بھارتی وزیر اعظم بن گئے۔ یہ اجلاس پارلیمنٹ کے اسپیکر جناب البان کنگزفورڈ سمانا باگبن کی صدارت میں منعقد ہوا، جس میں دونوں ممالک کے ارکانِ پارلیمنٹ، سرکاری حکام اور ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ یہ خطاب بھارت اور گھانا کے درمیان تعلقات میں ایک تاریخی لمحہ تھا، جو باہمی احترام اور جمہوری اقدار کی عکاسی کرتا ہے جو دونوں ممالک کو جوڑتی ہیں۔ اپنے خطاب میں وزیر اعظم نے بھارت اور گھانا کے درمیان تاریخی تعلقات کو اجاگر کیا، جو آزادی کی مشترکہ جدوجہد اور جمہوریت و جامع ترقی سے وابستہ عزم کے ذریعے پروان چڑھے۔ انہوں نے گھانا کے صدر معزز جان ڈرامانی مہاما اور گھانوی عوام کا ان پر قومی اعزاز عطا کرنے پر شکریہ ادا کیا، اور اس اعزاز کو دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستی کی علامت قرار دیا۔ وزیر اعظم نے عظیم گھانوی رہنما ڈاکٹر کوامے نکرومہ کی خدمات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اتحاد، امن اور انصاف کے نظریات ہی مضبوط اور دیرپا شراکت داری کی بنیاد ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم نے ڈاکٹر کوامے نکرومہ کے ایک مشہور قول کا حوالہ دیا، جنہوں نے کہا تھا: "وہ قوتیں جو ہمیں متحد کرتی ہیں، وہ اندرونی اور ان اثرات سے کہیں زیادہ طاقتور ہیں جو ہمیں جدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔" ڈاکٹر نکرومہ نے جمہوری اداروں کی تعمیر کے طویل المدتی اثرات پر زور دیا تھا۔ اس حوالے سے وزیر اعظم نے جمہوری اقدار کو پروان چڑھانے کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت، جو جمہوریت کی جنم بھومی ہے، نے جمہوری اصولوں کو اپنی ثقافت کا حصہ بنالیا ہے۔ وزیر اعظم نے بھارت میں جمہوریت کی گہری اور متحرک جڑوں کو اجاگر کیا اور کہا کہ بھارت کی تنوع سے بھرپور جمہوری طاقت "اتحاد میں طاقت" کے نظریے کی واضح مثال ہے وہی قدر جس کا اظہار گھانا کے جمہوری سفر میں بھی ہوتا ہے۔ وزیر اعظم نے موسمیاتی تبدیلی، دہشت گردی، عالمی وباؤں اور سائبر خطرات جیسے موجودہ عالمی چیلنجز کی نشاندہی کرتے ہوئے عالمی حکمرانی میں گلوبل ساؤتھ کی اجتماعی آواز کی ضرورت پر زور دیا۔ اس تناظر میں انہوں نے بھارت کی جی 20 صدارت کے دوران افریقی یونین کو مستقل رکن کے طور پر شامل کیے جانے کو ایک اہم قدم قرار دیا۔ وزیر اعظم نے گھانا کے متحرک پارلیمانی نظام کی تعریف کی اور دونوں ممالک کی مقننہ کے درمیان بڑھتے ہوئے تبادلوں پر اطمینان کا اظہار کیا۔

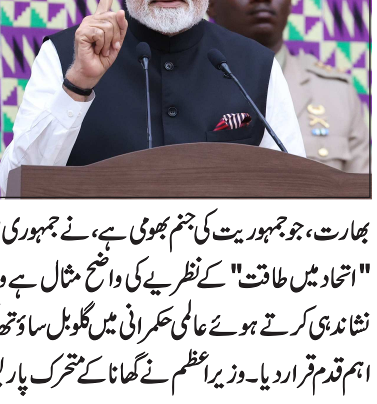

بی جے پی مڈل کلاس کو نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور کررہی ہے: عام آدمی پارٹی

نئی دہلی، 3 جولائی (یواین آئی) عام آدمی پارٹی نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر آٹو کمپنیوں کے ساتھ سازباز کا الزام لگاتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ان کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے دہلی کے مڈل کلاس کے 61 لاکھ لوگوں کو نئی گاڑیاں خریدنے پر مجبور کیا جارہا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر منیش سسودیا نے آج ایک پریس کانفرنس میں ویب سیریز" پنچایت" کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس میں سام، دام، دنڈ، بھید اور جھوٹ بول کر، سازشیں کرکے، لوگوں کو بدنام کرکے پھلیرا کی نئی پنچایت بنتی ہے۔ دہلی حکومت بھی پھلیرا کی نئی پنچایت کی طرح برتاؤ کررہی ہے۔ سام، دام، دنڈ، بھید اپنا کر جانچ ایجنسیوں اور پولیس کا غلط استعمال کرکے انہوں نے پھلیرا کی نئی پنچایت بنالی لیکن ان کا مسئلہ یہ ہے کہ انہیں حکومت چلانی نہیں آتی۔ مسٹر سسودیا نے کہا کہ دہلی حکومت نے لوگوں کے لیے کار اور موٹرسائیکل چلانا مشکل بنادیا ہے۔ حکومت کا حکم ہے کہ 10 سال پرانی پٹرول اور 15 سال پرانی ڈیزل گاڑیوں کو ایندھن نہیں ملے گا۔ بہانہ آلودگی کا ہے، لیکن مقصد دہلی کے عام لوگوں کو لوٹنا ہے۔ دہلی میں 18 لاکھ کاریں اور 41 لاکھ موٹرسائیکل ہیں۔ تقریبا 61 لاکھ خاندانوں پر بی جے پی حکومت کے اس فیصلے کی مار پڑرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے اس فیصلے سے سب سے زیادہ فائدہ آٹوموبائل کمپنیوں کا ہے۔ عام آدمی پریشان ہے لیکن آٹوموبائل کمپنیوں کی چاندی ہورکھی ہے۔ جب حکومت ان پرانی گاڑیوں کو سڑک سے ہٹادے گی تو مجبور ہوکر 18 لاکھ لوگوں کو نئی کار اور 41 لاکھ لوگوں کو نئی موٹرسائیکل خریدنی پڑے گی۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈر نے کہا کہ یہ کوئی اتفاق نہیں ہے کہ یکم جولائی سے دہلی میں آلودگی روکنے کے نام پر 61 لاکھ پرانی گاڑیوں کو ایندھن دینا بند کردیا گیا اور یکم جولائی سے ہی مرکزی ٹرانسپورٹ وزارت نے مصروف اوقات میں اولا اور اوبر کو دوگنا کرایہ وصولنے کا حکم جاری کیا۔ پہلے مصروف اوقات میں ڈیڑھ گنا کرایہ لینے کی اجازت تھی۔ پرانی گاڑیوں کے بند ہونے سے آٹوموبائل کمپنیاں، اسکریپ انڈسٹری، ہائی سکیورٹی نمبر پلیٹ کی کمپنیاں اور اولا۔ اوبر کو فائدہ ہوگا۔

حالات حاضرہ کے پیش نظر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی اہم میٹنگ

نئی دہلی، 3 جولائی (یواین آئی) جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی اہم میٹنگ میں ملک کے موجودہ حالات پر بطور خاص مدارس و مساجد اور اوقاف کے خلاف بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی پر آج فکرمندی کا اظہار کیا گیا اور کہا گیا کہ ملک میں مسلمانوں کے خلاف آئے دن پیش آنے والے واقعات اور بڑھتی ہوئی نفرت ملک کے لیے انتہائی خطرناک اور ملک کی سالمیت واتحاد کے لیے نقصان دہ ہیں۔ آج یہاں جاری ریلیز میں روز بروز معاشرے میں بڑھتی ہوئی برائیوں پر بھی فکرمندی کا اظہار کیا گیا اور اسکے لیے تمام مقامی اور ضلعی یونٹوں کو مستقل اصلاح معاشرہ کے پروگرام منعقد کرنے اور مسجد وار کمیٹیاں بنانے کا پابند کیا گیا نیز حالات حاضرہ کے پیش نظر منتظمہ کے ساتھ ساتھ ایک اہم اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا جسکی تاریخ اور جگہ کا جلد ہی اعلان کردیا جائے گا۔ میٹنگ مولانا محمد مسلم قاسمی صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی صدارت میں منعقد ہوئی جس کا آغاز قاری محمد ساجد فیضی سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کی تلاوت قرآن پاک اور مولانا عبداللہ سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی کے نعتیہ اشعار سے ہوا نظامت کے فرائض انجام دیتے ہوئے مفتی عبدالرازق مظاہری ناظم اعلی جمعیۃ علماء صوبہ دہلی نے تفصیل سے ایجنڈے پر روشنی ڈالتے ہوئے تمام اضلاع کے ذمہ داران کو مسلسل فعال رول ادا کرنے کے لیے کہا۔ میٹنگ کے اہم شرکاء میں مولانا مولانا عبدالحنان قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء صوبہ دہلی۔ قاری دلشاد قمر مظاہری نائب صدر، مفتی اسرارالحق مظاہری سکریٹری جمعیۃ علماء صوبہ دہلی، مولانا عبداللہ قاسمی سکریٹری، مفتی کفیل الرحمن سکریٹری، قاری اسرارالحق قاسمی کنوینر اصلاح معاشرہ کمیٹی صوبہ دہلی، مولانا انتظار حسین مظاہری قصاب پورہ، الحاج سلیم رحمانی ویلکم، مولانا جمیل قاسمی دوارکا، مفتی محمد عیاض مظاہری شاستری پارک، مفتی محمد مستقیم بٹلہ ہاؤس، مولانا عبدالرزاق خانپور، مولانا حسرت مظاہری نریلہ، مولانا طیب پہاڑ گنج، حافظ محمد یامین نہال وہار، چودھری محمد اسلام لکشمی نگر، مولانا محمد ممتاز قاسمی مادی پور، مفتی محمد شمیم قاسمی قصاب پورہ، مفتی محمد قاسم قاسمی نظام الدین، مولانا محمد یحی ساگرپور، مولانا محمد راشد مدن پور کھادر، مفتی محمد توحید جھارکھنڈی شاہدرہ، مفتی محمد اسلم قاسمی کبیر نگر، قاری فضل الرحمن سلیم پور، مولانا محمد راشد حوض رانی، مولانا محمد عاقل مصطفی آباد، مولانا مصباح الدین منگولپوری، مولانا محمد سلیم آر کے پورم، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

جموں وکشمیر میں 5 لاکھ بے گھر لوگوں کو مستقل پناہ دی جائے گی: شیوراج سنگھ چوہان

سرینگر۔ 3/جولائی۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے جمعرات کو کہا کہ مرکزی حکومت نے جموں وکشمیر میں تقریباً پانچ لاکھ لوگوں کی نشاندہی کی ہے جن کے پاس مستقل مکان نہیں ہے اور انہیں سرکاری اسکیم کے تحت مکان فراہم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے فیصلہ کیا ہے کہ جو لوگ ابھی تک بے گھر ہیں انہیں مستقل پناہ دی جائے گی۔ چوہان نے کہا، "مستحقین کی شناخت کے لیے ایک سروے کیا گیا ہے، اور ایک بار تصدیق مکمل ہونے کے بعد، مکانات کی الاٹمنٹ شروع ہوجائے گی۔ تصدیق ضروری ہے تاکہ کوئی نااہل نام شامل نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام شروع کیا جائے گا کہ علاقے کے ہر اہل فرد کو مستقل چھت ملے۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ نیشنل رورل لائیولی ہڈمشن (NRLM) کے تحت دیہی غربت کو ختم کرنے کی کوششیں جاری ہیں، خاص طور پر

خواتین میں۔" سیلف ہیلپ گروپوں کے ذریعے، حکومت کا مقصد لکھ پتی دیدی اسکیم کے تحت خواتین کی سالانہ آمدنی کو 1 لاکھ روپے سے زیادہ کرنا ہے"۔ چوہان نے کہا کہ یہ اسکیم جموں وکشمیر میں آگے بڑھ رہی ہے اور بہت سی خواتین پہلے ہی لکھ پتی کا درجہ حاصل کرچکی ہیں۔ انہوں نے ان خواتین کے لیے ایک نئی کیٹیگری، "ہزار سالہ دیدی" کا بھی ذکر کیا جن کی سالانہ آمدنی 10 لاکھ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ تقریب کے دوران ایسی خواتین کی کہانیوں پر مشتمل ایک کتابچہ جاری کیا گیا۔ روزگار پر بات کرتے ہوئے، چوہان نے کہا کہ دیہی ملازمت کی اسکیموں جیسے منریگا کو کچھ چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، لیکن ان مسائل کو حل کرنے کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سال منریگا کے تحت مزدوروں کے لیے اہداف مقرر کیے گئے ہیں اور خطے میں اس پر عمل درآمد جاری ہے۔" حکومت روزگار کے لیے ہنرمند نوجوانوں پر بھی توجہ دے رہی ہے اور نئے تعلیمی اقدامات متعارف کرائے جائیں گے۔ کسان کریڈٹ کارڈ اسکیم سے زیادہ کسانوں کو جوڑنے کی کوشش کی جارہی ہے"۔ انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کے دوران کئی مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا اور مرکزی سکیموں کے نفاذ کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کی ہدایت کے مطابق ہم جموں وکشمیر کی مکمل ترقی کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہیں۔

امرناتھ یاترا سے پہلے چوکسی میں اضافہ: جالندھر رینج میں نائٹ ڈرل کا انعقاد

پھگواڑہ، 03 جولائی (یواین آئی) سالانہ شری امرناتھ یاترا سے پہلے ڈپٹی انسپکٹر جنرل جالندھر رینج نوین سنگلا کی قیادت میں 3-2 جولائی کی رات کو جالندھر رینج میں ایک بڑے پیمانے پر نائٹ ڈرل کا انعقاد کیا گیا۔ آپریشن کی ذاتی طور پر سینئر پولیس افسران نے نگرانی کی، جن میں تین بڑے اضلاع کپورتھلہ، ہوشیارپور اور جالندھر رورل کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) شامل ہیں۔ سنگلا نے جمعرات کو یہاں کہا کہ سکیورٹی ڈرل کا مقصد نگرانی کو سخت کرنا اور انتہائی حساس یاتریوں کے سیزن سے پہلے کسی بھی خطرے کو ٹالنا تھا، جس کے لیے 602 اہلکاروں کی ایک بڑی فورس کو تعینات کیا گیا ہے۔ اس میں تین سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس، 23 گزیٹیڈ آفیسرز، 43 اسٹیشن ہاؤس آفیسرز، 147 نان گزیٹیڈ آفیسرز اور 386 ایگزیکٹو پولیس آفیسرز (ای پی او) شامل تھے۔ یہ آپریشن حکمت عملی کے ساتھ درستگی کے ساتھ انجام دیا گیا، جس میں 74 چوکیوں (ناکے) اور 79 گشتی یونٹس نے اسٹریٹجک مقامات پر کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ کپورتھلہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس گوروتورا، ہوشیارپور کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سندیپ ملک اور جالندھر رورل کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہرویندر سنگھ ورک سمیت سینئر افسران آپریشن کی قیادت کرنے، زمینی انتظامات کا جائزہ لینے، اچانک چیکنگ کی نگرانی کرنے اور فیلڈ میں تعینات اہلکاروں کے ساتھ براہ راست بات چیت کرنے کے لیے زمین پر موجود تھے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل نے بتایا کہ رات بھر 638 مشکوک افراد کو چیک کیا گیا جس کے بعد مزید تفتیش کے لیے 123 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ اس کے علاوہ مجموعی طور پر 821 گاڑیوں کو چیک کیا گیا جس کے نتیجے میں مختلف ٹریفک اور ریگولیٹری خلاف ورزیوں پر 71 چالان جاری کیے گئے۔ آپریشن کے دوران 15 گاڑیاں قبضے میں لے لی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہوشیارپور پولیس نے تھانہ ماڈل ٹاؤن میں آرمز ایکٹ کی دفعہ 25/54/59 کے تحت ایف آئی آر درج کرلی ہے۔ مصدقہ انٹیلی جنس پر کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے پانچ کارتوسوں کے ساتھ 7.62 ایم ایم ریوالور برآمد کیا۔ غیر قانونی اسلحہ کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں یہ ایک قابل ذکر کامیابی ہے۔ مسٹر سنگلا نے کہا کہ احتیاطی تدابیر کے ایک حصے کے طور پر پولیس اور انتظامی ٹیموں نے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسموں کی بھی اچانک چیکنگ کی، جس کا مقصد فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو یقینی بنانا اور علامتی عوامی مقامات کو نشانہ بناتے ہوئے کسی بھی شرارت یا توڑ پھوڑ کو روکنا تھا۔ رات کے آپریشن کی کامیابی پر مسٹر سنگلا نے کہا کہ" اس کا مقصد نہ صرف ہماری ٹیموں کی تیاریوں کو چیک کرنا تھا بلکہ شرپسندوں کو ایک مضبوط پیغام بھی دینا تھا۔ امرناتھ یاترا کے قریب آنے کے ساتھ اس طرح کی مشقیں پورے علاقے میں پرامن ماحول کو یقینی بنانے کے لیے اہم ہیں۔"

شیوکمار نومبر میں سدارامیا کی جگہ لیں گے، بی جے پی ایم پی کا دعویٰ

بنگلور، 3 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے جمعرات کو دعویٰ کیا کہ کرناٹک کانگریس میں قیادت کی تبدیلی کو حتمی شکل دے دی گئی ہے اور مسٹر ڈی کے شیوکمار اگلے نومبر تک مسٹر سدارامیا کی جگہ چیف منسٹر ہوں گے۔ دوبے نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں کہا، ''کرناٹک کانگریس کے لیے معاہدہ طے پا گیا ہے۔ مسٹر ڈی کے شیوکمار نومبر میں نئے وزیراعلیٰ بنیں گے۔ مسٹر سدارامیا کو بڑھاپے کا حوالہ دیتے ہوئے استعفیٰ دینے پر مجبور کیا جائے گا۔'' کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے پر طنز کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، " کیا اب مسٹر کھڑگے کی باری ہے؟

کووڈ ویکسین کا ہاسن میں ہونے والی اموات سے کوئی تعلق نہیں ہے: آئی سی ایم آر

بنگلور، 3 جولائی (یواین آئی) کرناٹک کے ضلع ہاسن میں پچھلے دو مہینوں میں تقریباً 70 لوگوں کی اچانک موت پر بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان انڈین کونسل آف میڈیکل ریسرچ (آئی سی ایم آر) کے سینئر سائنسداں ڈاکٹر منوج وی مرہیکر نے آج واضح کیا کہ اس وقت دستیاب سائنسی ثبوت ایسی اموات اور کووڈ۔ 19 ویکسین کے درمیان کوئی تعلق ثابت نہیں کرتے ہیں۔ میڈیا کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے ڈاکٹر مرہیکر نے کہا، "ہاں، میں نے پچھلے چند مہینوں میں ایک ضلع میں 10 سے 20 اچانک اموات کی خبریں سنی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ کرناٹک حکومت نے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی ہے، جس میں امراض قلب کے ماہرین بھی شامل ہیں، اس معاملے کی مکمل تحقیقات کرنے کے لیے۔ ہمیں ان کے نتائج کا انتظار کرنا چاہیے۔'' انہوں نے مزید بتایا کہ توقع ہے کہ کمیٹی دس دن میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ " ہمیں اس وقت تک انتظار کرنا چاہیے جب تک کہ ماہرین کی کمیٹی اپنے نتائج جاری نہ کرے۔" تقریباً 18 ماہ قبل کیے گئے ایک سابقہ آئی سی ایم آر مطالعہ کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈاکٹر مرہیکر نے اس بات کا اعادہ کیا کہ " کووڈ۔ 19 ویکسین کا اچانک اموات سے کوئی تعلق نہیں پایا گیا۔" اموات کی بڑھتی ہوئی تعداد۔ جن میں سے بہت سے نوجوان بالغ ہیں۔ نے خطے میں تشویش کو جنم دیا ہے، جس کی وجہ سے شفاف اور جامع تحقیقات کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ ریاستی حکام نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ماہر پینل تمام ممکنہ طبی وجوہات کا پتہ لگائے گا، جس میں دل کی پیچیدگیاں بھی شامل ہیں۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارامیا نے بھی اس معاملے پر اپنی رائے دی ہے۔ حالیہ عالمی نتائج کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان اموات کے ویکسین سے منسلک ہونے کے امکان کو مکمل طور پر رد نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے جے دیوا انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیوویسکولر سائنسز کے ڈاکٹر سی این منجوناتھ کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم کو موت کی تحقیقات کرنے اور 10 دنوں کے اندر تفصیلی رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت دی۔ صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر دنیش گنڈوراؤ نے سائنسی نقطہ نظر کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بہت سی اموات 40-18 سال کی عمر کے لوگوں میں ہوئی ہیں۔ انہوں نے پورے ضلع میں ہیلتھ چیک اپ اور گہرائی سے تحقیقات کا مطالبہ کیا تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ آیا ہاسن جیسے کیس ریاست میں کہیں اور ہورہے ہیں۔

پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کا آغاز 21 جولائی سے

نئی دہلی، 3 جولائی (یواین آئی) پارلیمانی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اعلان کیا ہے کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی سے شروع ہوگا اور 21 اگست تک جاری رہے گا۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے حکومت کے پارلیمنٹ اجلاس بلانے کی تجویز کو منظور کرلیا ہے اور اس بات کو اجاگر کیا کہ 13 اور 14 اگست کو یوم آزادی کی تقریبات کی وجہ سے پارلیمنٹ کی کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، مرکزی وزیر کرن رجیجو نے لکھا، " صدر جمہوریہ نے حکومت کی تجویز کو منظور کرلیا ہے کہ پارلیمنٹ کا مانسون سیشن 21 جولائی سے 21 اگست 2025 تک طلب کیا جائے گا۔ یوم آزادی کی تقریبات کے پیش نظر، 13 اور 14 اگست کو کوئی نشست نہیں ہوگی۔' دونوں ایوانوں میں 21 جولائی کو صبح 11 بجے اجلاس شروع ہوگا۔ اس سے قبل، مسٹر رجیجو نے بتایا تھا کہ کابینہ کمیٹی برائے پارلیمانی امور، جس کی صدارت وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کررہے ہیں، نے سیشن کی تاریخوں کی سفارش کی تھی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اپوزیشن رہنما پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد کی ہلاکت کے بعد آپریشن سندور' پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس طلب کرنے کی مانگ کررہے ہیں۔ انڈیا اتحاد، جو کہ 16 اپوزیشن جماعتوں پر مشتمل ہے، نے وزیرِ اعظم نریندر مودی کو ایک مشترکہ خط لکھا ہے، جس میں ان سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی درخواست کی گئی تھی۔ انہوں نے حالیہ واقعات جیسے پہلگام دہشت گردانہ حملہ، آپریشن سندور اور پاکستان کے ساتھ جاری فوجی تناؤ پر بات چیت کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ وزیرِ اعظم مودی کی قیادت میں این ڈی اے حکومت نے سات مشترکہ وفود بھیجے تھے جو 30 سے زیادہ ممالک کا دورہ کرچکے ہیں تاکہ آپریشن سندور کے بعد ہندستان کے دہشت گردی کے خلاف مضبوط موقف کو اجاگر کیا جاسکے۔ حکومت کی سفارتی کوششوں کے تحت یہ وفود مختلف پارٹیوں کے ارکانِ پارلیمنٹ، سابق ارکانِ پارلیمنٹ اور سینئر سفارت کاروں پر مشتمل تھے۔

وزیر خارجہ جے شنکر کی امریکہ میں پاور پیک ڈپلومیسی

ایف بی آئی کے چیف کاش پٹیل اور تلسی گبارڈ سے ملاقات کے ساتھ ملاقات کی

واشنگٹن ڈی سی۔ 3/جولائی۔ ای این این۔ وزیر خارجہ، ایس جے شنکر نے بدھ کو امریکی انٹیلی جنس کے دو اعلیٰ عہدیداروں، فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن کے ڈائریکٹر کاش پٹیل اور نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر تلسی گبارڈ سے ملاقات کی۔ گیبارڈ سے ملاقات کے بعد، انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا کہ ان کا " عالمی صورتحال اور ہمارے دوطرفہ تعاون پر اچھا تبادلہ ہوا۔ جے شنکر نے منظم جرائم، منشیات کی اسمگلنگ اور دہشت گردی کا مقابلہ کرنے میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تعاون کی تعریف کی۔ قبل ازیں جے شنکر نے امریکی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس کے ساتھ ملاقات میں کہا کہ انہوں نے عالمی صورتحال اور دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا۔ گبارڈ، جو ہوائی سے ہیں اور کانگریس کے سابق رکن ہیں، عقیدے کے اعتبار سے ہندو

ہیں۔ ملاقاتوں کے تفصیلی بیان کا انتظار ہے۔ انسداد دہشت گردی ہندوستان کے لیے ایک بڑا مسئلہ ہے جس میں پوری دنیا اور شمالی امریکہ کے ساتھ تعاون کی گنجائش ہے جہاں دہشت گردی کے حامی کینیڈا میں مقیم ہیں۔ 26/11 کے ممبئی دہشت گردانہ حملے کے بعد، دونوں ممالک نے 2010 میں انڈیا۔ یو ایس کاؤنٹر ٹیررازم انیشی ایٹو پر دستخط کیے تھے۔ انسداد دہشت گردی پر ایک انڈیا۔ یو ایس ورکنگ گروپ اور یو ایس انڈیا کاؤنٹر ٹیررازم ڈیزیگنیشن ڈائیلاگ بھی ہیں جو دہشت گردوں اور منسلک افراد اور تنظیموں کی شناخت کے لیے کام کرتے ہیں۔ امریکہ کے لیے، صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں منشیات کی اسمگلنگ کا مقابلہ سرفہرست ہے۔ وزیر خارجہ جے شنکر کی امریکی حکام کے ساتھ ملاقاتوں سے پہلے، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بھارت میں مقیم بین الاقوامی منشیات اسمگلنگ آپریشن کے خلاف کریک ڈاؤن کا اعلان کیا جس کے خیمہ امریکہ تک پھیلے ہوئے ہیں۔ پریس انفارمیشن بیورو کے مطابق، ہندوستان کے نارکوٹکس کنٹرول بیورو کی انٹیلی جنس شیئرنگ کے نتیجے میں امریکی ڈرگ انفورسمنٹ ایڈمنسٹریشن نے منشیات کی اسمگلنگ کے ایک بین الاقوامی نیٹ ورک کے ایک اہم کھلاڑی کو گرفتار کیا۔"

دلائی لامہ کے علاوہ کوئی اگلے جانشین فیصلہ نہیں کرسکتا

مرکزی وزیر کرن رجیجو نے چین کو آڑے ہاتھوں لیا

نئی دہلی۔3/جولائی۔ایم این این۔دلائی لامہ کے علاوہ کوئی بھی اگلے جانشین کا فیصلہ نہیں کرسکتا، مرکزی وزیر کرن رجیجو نے جمعرات کو چین کو واضح اور پہلا پیغام بھیجتے ہوئے یہ بات کہی۔تبتی روحانی پیشوا نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ دلائی لامہ کا ادارہ جاری رہے گا، گاڈن فوڈرنگ ٹرسٹ کے پاس ان کے مستقبل کے تناسخ کی نشاندہی کرنے کا خصوصی اختیار ہے۔ایک پریس سے بات چیت کے دوران، رجیجو نے اس بات پر زور دیا کہ دلائی لامہ بدھ مت کے ماننے والوں کے لیے سب سے اہم ادارے کی نمائندگی کرتے ہیں۔اور وہ تمام لوگ جو دلائی لامہ کی پیروی کرتے ہیں یہ محسوس کرتے ہیں کہ اوتار کا فیصلہ قائم کنونشن کے ذریعہ اور خود دلائی لامہ کی خواہش کے مطابق ہونا ہے۔ان کے اور اس جگہ موجود کنونشنوں کے علاوہ کسی اور کو اس کا فیصلہ کرنے کا حق نہیں ہے۔یہ پیغام اس وقت آیا جب چین نے نوبل امن انعام یافتہ کی جانشینی کے انتظامات سے اتفاق کرنے سے انکار کردیا، اور کہا کہ اسے "چینی حکومت کی طرف سے منظور شدہ ہونا چاہیے۔" وزارت خارجہ کے ترجمان ماؤ ننگ نے خبررساں ایجنسی اے ایف پی کو بتایا۔" دلائی لامہ، پنچن لامہ اور دیگر عظیم بدھ شخصیات کے دوبارہ جنم لینے کا انتخاب ایک سنہری کلش سے قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جانا چاہیے اور اسے مرکزی حکومت سے منظور کیا جانا چاہیے۔" رجیجو، جو بدھ مت کی پیروی کرتے ہیں، 6 جولائی کو دھرم شالہ میں دلائی لامہ کی 90ویں سالگرہ کی تقریب میں مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ کے ساتھ، ہندوستانی حکومت کی نمائندگی کریں گے۔14ویں دلائی لامہ تبتیوں اور بدھ مت کی نالندہ روایت کے پیروکاروں کے لیے ایک اہم ادارہ ہے۔

ارجنٹائن بھارت کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوشش کررہا ہے: سفیر

نئی دہلی۔3/جولائی۔ایم این این۔ ہندوستان میں ارجنٹائن کے سفیر، ماریانو کوکینو، نے ہندوستان کے ساتھ اپنی اسٹریٹجک شراکت داری کو مضبوط بنانے، ایک اصلاح شدہ مرکوسور کی وکالت کرنے اور دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے موقف کی حمایت کرنے کے لیے ملک کے عزم پر زور دیا۔ ہندوستان اور ارجنٹائن کے درمیان تجارت 5 بلین ڈالر تک پہنچنے کے ساتھ، ارجنٹائن ہندوستان کے لیے ایک اہم تجارتی شراکت دار ہے، خاص طور پر سویابین اور سورج مکھی کے تیل میں، اور ایل این جی کی برآمدات اور لیتھیم سیکٹر کی سرمایہ کاری کی تلاش کررہا ہے۔

بھارت اور آسٹریلیا نے زیر سمندر نگرانی پر ہاتھ ملائے

نئی دہلی۔3/جولائی۔ایم این این۔ ہندوستان اور آسٹریلیا نے جمعرات کو زیر سمندر نگرانی کے ایک معاہدے پر ہاتھ ملایا، جس سے آبدوزوں اور خودمختار زیر آب گاڑیوں کی جلد پتہ لگانے اور ٹریکنگ کو بہتر بنانے کے لیے مشترکہ کوششوں کا آغاز کیا گیا۔معاہدہ ڈیفنس سائنس اینڈ ٹیکنالوجی گروپ (DSTG) انفارمیشن سائنسز ڈویژن اور اس کی ہندوستانی ہم منصب ایجنسی، ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کی نیول فزیکل اینڈ اوشینوگرافک لیبارٹری کے درمیان تین سالہ مشترکہ تحقیقی منصوبے کا خاکہ پیش کرتا ہے۔سرکردہ تحقیق موجودہ نگرانی کی صلاحیتوں کی معتبریت، کارکردگی اور انٹرآپریبلٹی کو بہتر بنانے کے لیے ٹاوڈ آرے ٹارگیٹ موشن اینالیسس کا استعمال کرتے ہوئے دریافت کرے گی۔ڈی ایس ٹی جی کے انفارمیشن سائنسز ڈویژن میں نظم وضبط کی رہنما، امانڈا بیسل نے کہا کہ ٹارگٹ موشن اینالیسس ٹارگٹ ٹریکنگ الگورتھم کے لیے ایک اجتماعی اصطلاح ہے، جو حرکت پذیر ہدف کی حالت کا اندازہ لگانے کے لیے تیار کی گئی ہے۔محترمہ بیسل نے کہا، " جب ایک غیر فعال طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے، تو پلیٹ فارم کی صورتحال سے متعلق آگاہی کو برقرار رکھنے کے لیے ٹارگٹ موشن تجزیہ ایک اہم عنصر ہے۔یہ تحقیقی پراجیکٹ اس لحاظ سے منفرد ہے کہ اس میں ٹوڈ ارے پر مبنی سگنل پروسیسنگ سسٹم کو استعمال کیا جاتا ہے۔ڈی ایس ٹی جی کے سینئر محقق، سنجیوا رومپلم نے وضاحت کی کہ ایک ٹاوکی ہوئی سرنی ہائیڈروفونز کی ایک لمبی لکیری سرنی پر مشتمل ہے، جو ایک لچکدار کیبل پر آبدوز یا سطحی جہاز کے پیچھے کھینچی گئی ہے۔ ہمیں جدت، سائنس اور ٹکنالوجی میں بہترین ذہنوں کو استعمال کرنے کی ضرورت ہے تاکہ نئی صلاحیتیں پیدا کی جاسکیں، زیادہ رفتار سے اختراعات کی جاسکیں، اور اپنی تزویراتی شراکت داری کو مضبوط کیا جاسکے۔ہائیڈروفونز مختلف سمتوں سے زیر سمندر ماحول کو سننے کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ڈاکٹر اورومپلم نے کہا کھوتی سگنل ایک سگنل پروسیسر سے گزرتا ہے، جو سمندری اہداف سے خارج ہونے والے پانی کے اندر صوتی سگنل کا تجزیہ، فلٹر اور پتہ لگاتا ہے۔" ٹاویڈ اری سسٹم کے ساتھ ٹارگٹ موشن اینالیسس کے امتزاج کا مقصد شور کی بدعنوانی کا انتظام کرنا اور کارکردگی میں ممکنہ بہتری کو تلاش کرنا ہے۔مشترکہ پروجیکٹ دونوں ممالک کی طاقتوں اور مشترکہ علم کا استعمال کرتے ہوئے نئے الگورتھم کو آزمائے گا۔

مالی سال 26 میں ہندوستان کی شرح نمو 7.6-4.6 ٪ کے درمیان رہے گی۔CII

نئی دہلی۔3/جولائی۔ایم این این۔کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) نے جمعرات کو ہندوستان کی معاشی نمو مالی سال 2025-26 میں 4.6 فیصد اور 7.6 فیصد کے درمیان رہنے کی پیش گوئی کی ہے، جو بڑی حد تک مضبوط گھریلو طلب سے چلتی ہے۔تاہم، اس نے جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال اور عالمی تجارت کے لیے خطرات کو ترقی کی جانب ممکنہ ہیڈ وائنڈ کے طور پر نشان زد کیا۔سی آئی آئی کے صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد اپنی پہلی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، راجیو میمانی نے کہا کہ چین، امریکہ، برطانیہ، اور یوروزون جیسے عالمی ساتھیوں کے مقابلے میں ملک نسبتاً مضبوط پوزیشن میں ہے۔ہم 4.6 سے 7.6 فیصد کی حد (معاشی نمو) کی توقع کرتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ منفی پہلو کے واضح خطرات موجود تھے، ان میں سے کچھ کو پہلے ہی آؤٹ لک میں شامل کرلیا گیا تھا۔سی آئی آئی نے نوٹ کیا کہ سازگار مانسون، آر بی آئی کی حالیہ سی آر آر کٹوتی سے لیکویڈیٹی میں اضافہ اور شرح سود میں کمی جیسے عوامل معیشت کو مدد فراہم کریں گے۔مرکزی بینک نے گزشتہ ماہ کیش ریزرو ریشو کو 100 بیسس پوائنٹس سے کم کیا، جس سے بینکنگ سسٹم میں 5.2 لاکھ کروڑ روپے شامل ہوئے۔مزید برآں، 50 بیسس پوائنٹ سود کی شرح میں کٹوتی نے بینچ مارک کی شرح کو 5.5 فیصد تک نیچے لایا، جس سے کریڈٹ کی ترقی میں مزید مدد ملی۔اپنے پالیسی روڈ میپ میں، سی آئی آئی نے کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھانے کے لیے ٹیکس لگانے، مینوفیکچرنگ، انفراسٹرکچر اور پاور کے لیے ایک جامع اصلاحاتی پیکج تجویز کیا۔صنعتی ادارے نے گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) کے ڈھانچے کو پانچ سلیب سے تین، ضروری اشیاء کے لیے 5 فیصد، عیش و آرام اور گناہ کے سامان کے لیے 28 فیصد، اور باقی کے لیے 12-18 فیصد کو متحد کرنے کا مطالبہ کیا۔سی آئی آئی نے ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کے بہاؤ کو بہتر بنانے، بین ریاستی تعمیل کی پیچیدگیوں کو کم کرنے، اور پیٹرولیم، بجلی اور رئیل اسٹیٹ کو جی ایس ٹینیٹ کے تحت لانے کے اقدامات کی بھی سفارش کی۔

بھارت دنیا کی سب سے بڑی سیٹلائٹ کمیونیکیشن مارکیٹ بنے گا: سندھیا

نئی دہلی۔3/جولائی۔ایم این این۔مواصلات اور ڈونر کے مرکزی وزیر، جیوتیرادتیہ سندھیا نے کہا ہے کہ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی سیٹلائٹ کمیونیکیشن (سیٹ کام) مارکیٹ بننے کے لیے تیار ہے، کیونکہ یہ ٹیکنالوجی آخری میل کنیکٹیویٹی کو پورا کرنے میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ایک خصوصی انٹرویو میں، سندھیا نے اس بات پر زور دیا کہ سیٹ کام یہاں روایتی مواصلاتی ٹیکنالوجی سے مقابلہ کرنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ ان کی تکمیل کے لیے ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں موبائل ٹاورز یا فائبر کیبلز کو تعینات کرنا مشکل ہے۔انہوں نے بتایا، " ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی سیٹ کام مارکیٹ ہوگی۔ یہ نہ بھولیں کہ ہمارے پاس دنیا کی آبادی کا 17 فیصد ہے۔ ہمارے ملک میں رسائی اور رابطے کی اعلیٰ سطح ہے۔ سیٹ کام کیا کرتا ہے؟ یہ کوئی حریف نہیں ہے؛ یہ ہر صارف کے لیے تعریف ہے۔سندھیا نے مزید کہا کہ دور دراز، پہاڑی، یا آفت زدہ علاقوں میں سیٹلائٹ مواصلات واحد قابل عمل حل ہے۔یہ آپ کو وہاں تک پہنچنے کے قابل بناتا ہے جہاں کوئی اور ٹیکنالوجی نہیں پہنچ سکتی۔دنیا میں اب بھی ایسے حصے ہیں، ہر ایک ملک میں، چاہے وہ ہندوستان ہو یا کوئی اور، جہاں کا خطہ دشمن ہے، جہاں آپ موبائل ٹاور نہیں لگا سکتے اور نہ ہی فائبر بچھا سکتے ہیں۔ان علاقوں میں واحد آپشن ہے کہ نہ صرف مواصلات اور کنیکٹیویٹی فراہم کی جائے بلکہ سیٹ کام کے ذریعے ہر شہری کو مواقع فراہم کیے جائیں۔جب ایلون مسک کے اسٹارلنک کو ہندوستان میں کام کرنے کا لائسنس حاصل کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو، سندھیا نے کہا کہ ہندوستان ان تمام سیٹ کام کھلاڑیوں کا خیر مقدم کرنے کے لیے تیار ہے جو ریگولیٹری شرائط پر پورا اترتے ہیں۔سندھیا نے بتایا کہ" یہ تیسرا (سیٹ کوم) لائسنس ہے جو ہندوستان میں دیا جارہا ہے، اور اس کے علاوہ بھی قطار میں ہیں۔ہندوستان ایک متحرک مارکیٹ کے طور پر ہمارے ملک میں ہر کھلاڑی کا استقبال کرنے کے لیے تیار ہے جب تک کہ وہ تمام باکسز کو چیک کرلیں۔انہوں نے وضاحت کی کہ لائسنس اور سپیکٹرم ایک انتظامی طریقہ کار کے ذریعے فراہم کیے جائیں گے، جس کی قیمتوں کا تعین ریگولیٹری اتھارٹی کرے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ" مارکیٹ اپنے صارفین کو آنے اور خدمت کرنے کے لیے کھلی ہوئی ہے۔

آئی آئی ٹی گوہاٹی کے طالب علم کو 'کامن ویلتھ یوتھ پیس ایمبیسیڈرز' کے طور پر مقرر کیا گیا

گوہاٹی۔3/جولائی۔ایم این این۔سکنیا سونووال، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (IIT) گوہاٹی کی بی ٹیک کے آخری سال کی طالبہ کو کامن ویلتھ یوتھ پیس ایمبیسیڈرز نیٹ ورک (CYPAN) کی ایگزیکٹو کمیٹی میں مقرر کیا گیا ہے۔وہ 2025-2027 کی مدت کے لیے مواصلات اور تعلقات عامہ کی سربراہ کے طور پر کام کریں گی۔کامن ویلتھ یوتھ پیس ایمبیسیڈرز نیٹ ورک نوجوانوں کی زیر قیادت ایک اقدام ہے جو 56 دولت مشترکہ ممالک میں امن کو فروغ دینے اور پرتشدد انتہا پسندی کا مقابلہ کرنے کے لیے بات چیت، کمیونٹی سروس اور آؤٹ ریچ کے ذریعے کام کررہا ہے۔سونووال کی تقرری تین مرحلوں پر مشتمل انتخابی عمل کی پیروی کرتی ہے جس میں امیدواروں کی امن کی تعمیر، دولت مشترکہ کی اقدار کے علم، اور قیادت کے تجربے کے بارے میں ان کی وابستگی کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔اصل میں آسام کے لکھیم پور ضلع سے ہے، سونووال نے مواصلات اور نوجوانوں کی مصروفیت میں ایک مضبوط پس منظر بنایا ہے۔پچھلے چار سالوں میں، اس نے آئی آئی ٹی گوہاٹی میں مختلف آؤٹ ریچ سرگرمیوں میں حصہ ڈالا ہے، جس میں انسٹی ٹیوٹ کے ٹیکنو مینجمنٹ فیسٹیول، ٹیکنیچے کی میڈیا اور برانڈنگ ٹیم کی خدمات بھی شامل ہیں۔کیمپس سے آگے، سونووال نے 'سٹیم فار وکست بھارت امپاورمنٹ' کی مشترکہ بنیاد رکھی، ایک ملک گیر پہل جس کا مقصد STEM تعلیم کو فروغ دینا ہے۔یہ پلیٹ فارم پورے ہندوستان میں 3,000 سے زیادہ طلباء تک پہنچ چکا ہے۔وہ "انٹیگرل کپ" کی بھی قیادت کرتی ہے، جو انڈر گریجویٹس کے لیے ریاضی کا مقابلہ ہے جس نے اپنے پہلے ایڈیشن میں 2,500 سے زیادہ ہندوستانی کالجوں کے شرکاء کو دیکھا۔اس اعلان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، آئی آئی ٹی گوہاٹی کے ڈائریکٹر پروفیسر دیویندر جلیہل نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کو ان کی کامیابی پر فخر ہے اور انہیں یقین ہے کہ وہ عالمی سطح پر ایک قابل قدر حصہ ڈالیں گی۔اپنے نئے کردار کے بارے میں بات کرتے ہوئے، سونووال نے کہا،" مجھے ہندوستان اور آئی آئی ٹی گوہاٹی کی نمائندگی کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔مجھے یقین ہے کہ تبدیلی کے لیے مواصلات ایک طاقتور ذریعہ ہے۔میرا سفر ظاہر کرتا ہے کہ ہر تجربہ بڑے مقصد کی طرف لے جاسکتا ہے۔

بھارت کے پاور سیکٹر کو ڈیجیٹلبنا نے کیلئے انڈیا انرجی اسٹیک

نئی دہلی۔3/جولائی۔ایم این این۔انڈیا انرجی اسٹیک (IES) ایک ڈیجیٹل انضمام کا منصوبہ ہے جس کا مقصد ہندوستان کے پاور سیکٹر میں انقلاب لانا ہے، شناخت کے لیے آدھار اور فنانس کے لیے UPI کی کامیابی کا آئینہ دار ہے۔انفوسس کے شریک بانی نندن نیلیکانی سمیت ایک ٹاسک فورس کی قیادت میں، انڈیا انرجی اسٹیک بکھرے ہوئے پاور ایکو سسٹم کو مربوط کرنے کی کوشش کرتا ہے، جس سے ہم مرتبہ توانائی کی تجارت کو قابل بنایا جائے اور قابل تجدید توانائی کے انضمام کی حمایت کی جائے۔انڈیا انرجی اسٹیک پاور سیکٹر میں اہم چیلنجوں کو حل کرتا ہے۔

ہندوستان توانائی کی حفاظت کو فروغ دینے کیلئے تین نئے اسٹریٹجک ذخائر بنائے گا

نئی دہلی، 3 جولائی۔ایم این این۔ ہندوستان تین نئی تنصیبات کی مجوزہ تعمیر کے ساتھ اپنے اسٹریٹجک پٹرولیم ذخائر کو بڑھانے کے لیے تیار ہے جس کا مقصد توانائی کی حفاظت کو بڑھانا اور تیل کے ہنگامی ذخائر کے لیے بین الاقوامی معیارات کو پورا کرنا ہے۔یہ اقدام، جس کی تصدیق انڈین اسٹریٹجک پیٹرولیم ریزرو لمیٹڈ (آئی ایس پی آر ایل) کے سی ای او ایل آر جین نے کی ہے، بڑھتی ہوئی طلب اور بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال کے درمیان اپنی خام سپلائی کو محفوظ بنانے کے لیے ہندوستان کی وسیع حکمت عملی کا حصہ ہے۔اس طرح کے زیادہ انحصار سے وابستہ خطرات کو تسلیم کرتے ہوئے، حکومت انجینئرز انڈیا لمیٹڈ کو نئی ریزروسائٹس کے لیے فزیبلٹی اسٹڈیز کرنے کے لیے کمیشن دے رہی ہے۔جین نے کہا کہ یہ ذخائر سپلائی میں خلل پڑنے کی صورت میں ملک کی تیاری کو نمایاں طور پر مضبوط کریں گے۔یہ اضافے معیاری منظوری کے راستے پر چلیں گے، مطالعہ مکمل ہونے کے بعد وفاقی کابینہ سے کلیئرنس درکار ہوگی۔رپورٹ میں کہا گیا کہ حالیہ برسوں میں، ہندوستان نے جاپان اور جنوبی کوریا جیسے ممالک سے اشارے لیتے ہوئے، نجی شعبے کی شرکت کی اجازت دینے کے لیے اپنی اسٹریٹجک ریزرو پالیسی کو بھی تبدیل کیا ہے۔یہ ممالک بین الاقوامی تیل کمپنیوں کو تجارتی شرائط کے تحت ذخیرہ کرنے کی صلاحیت اور خام تیل کی تجارت کرنے کی اجازت دیتے ہیں، ایک ماڈل بھارت نے اپنانا شروع کردیا ہے۔اس کے اسٹریٹجک ریزرو انفراسٹرکچر کو پھیلانا اس خلا کو پر کرے گا اور ملک کو IEA کی تعمیل کے قریب لے جائے گا، جبکہ عالمی سپلائی کے جھٹکوں کے دوران ایندھن کی دستیابی میں زیادہ استحکام کو بھی یقینی بنائے گا۔

دلائی لامہ نے مستقبل کے تناسخ کو پہچاننے کیلئے گڈن فوڈرنگ ٹرسٹ کو اختیار دیا

دھرمشالہ۔3/جولائی۔ایم این این۔ دلائی لامہ نے اعلان کیا ہے کہ ان کے ذریعہ قائم کردہ گڈن فوڈرنگ ٹرسٹ، مستقبل کے تناسخ کو تسلیم کرنے کا واحد اختیار رکھتا ہے، انتخاب کے عمل میں چین کے اثر ورسوخ کو مؤثر طریقے سے خارج کردیتا ہے۔یہ بیان دلائی لامہ کے 2011 کے اعلان کا اعادہ کرتا ہے، جس میں گڈن فوڈرنگ ٹرسٹ کی ذمہ داری کا خاکہ پیش کیا گیا تھا کہ وہ اگلے دلائی لامہ کی تلاش اور شناخت میں تبتی بدھ رہنماؤں اور دھرم کے محافظوں سے مشاورت کرے۔

اسرو کے چیئرمین وی نارائنن نے ناسا کے جانسن خلائی مرکز کا دورہ کیا

نئی دہلی۔3/جولائی۔ایم این این۔اسرو کے چیئرمین وی نارائنن نے فلوریڈا میں ناسا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) کے Axiom 4 مشن کے آغاز سے قبل ہیوسٹن میں ناسا کے جانسن اسپیس سینٹر کا دورہ کیا۔ناسا کے خلاباز راجہ چاری نے ناسا کے اورین کریو ماڈیول کی ایک نقلی نمائش کی، جو کہ 50 سال سے زیادہ کے وقفے کے بعد چاند کی سطح پر امریکی جوتے واپس کرنے کے لیے آرٹیمس پروگرام کے لیے خلائی جہاز ہے۔Axiom 4 مشن ناسا اور اسرو کے درمیان پہلی گگن یاتری کو آئی ایس ایس پر بھیجنے کے لیے ایک منفرد تعاون کا حصہ ہے۔Axiom 4 مشن کے پائلٹ شوبھانشو شکلا مداری کمپلیکس پر ناسا اور اسرو کے درمیان پانچ مشترکہ تجربات کریں گے۔ناسا اور اسرو کے درمیان تعاون کے ایک حصے کے طور پر یہ پانچ تجربات ان سات تجربات کے علاوہ ہیں جو شکلا کریں گے جنہیں ہندوستانی سائنسدانوں نے ڈیزائن کیا ہے۔شکلا آئی ایس ایس پر 14 دن گزار رہے ہیں، اور زمین پر تمام انسانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے ڈیزائن کی گئی سائنسی تحقیق کے ساتھ ساتھ خلائی مسافروں کی اگلی نسل کو متاثر کرنے کے لیے آؤٹ ریچ سرگرمیاں کرنے کے علاوہ۔شکلا نے آئی ایس ایس پہنچنے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی سے بات کی ہے، اور وہ کل اسکولی طلباء سے بات چیت کریں گے۔Axiom 4 پرواز سے حاصل ہونے والا تجربہ گگنیان پروگرام کے طریقہ کار میں کسی بھی خلا کو دور کرنے اور کسی بھی قسم کی رکاوٹ کو دور کرنے میں مدد کرے گا۔گگنیان پروگرام میں منصوبہ بند پروازوں میں سے ایک آئی ایس ایس کے لیے بغیر عملے کی پرواز ہے۔

بھارت کی دواسازی کی برآمدات اپریل۔مئی میں 4.9 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں

نئی دہلی۔ 3/ جولائی۔ ایم این این۔فارماسیوٹیکل ایکسپورٹ پروموشن کونسل آف انڈیا (Pharmexcil) کی تازہ ترین تازہ کاری کے مطابق، اپریل۔مئی مال میں ہندوستان میں دواسازی کی برآمدات 9.4$ بلین پر مضبوط رہیں۔ یہ کونسل وزارت تجارت اور صنعت کے تحت برآمدی فروغ کی ایک مجاز ایجنسی ہے۔اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ اس شعبے نے پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 38.7 فیصد توسیع کی ہے۔اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صنعت اپنے اوپر کی رفتار کے ساتھ جاری ہے اور عالمی سطح پر ایک نمایاں موجودگی کا نشان لگا رہی ہے۔فارمیکسیل نے کہا کہ یہ ترقی " پائیدار مینوفیکچرنگ، وسیع عالمی مارکیٹ کی موجودگی، اور ڈیجیٹل اختراع پر مرکوز اسٹریٹجک اقدامات" کی وجہ سے ہے، انہوں نے مزید کہا کہ یہ کوششیں ہندوستان کی فارما صنعت کے لیے ٹریلین ڈالر کے تجارتی ہدف کو حاصل کرنے کے بلند حوصلہ جاتی ہدف کو تقویت دے سکتی ہیں۔فارمیکسیل کے چیئرمین نمت جوشی نے ایک میڈیا رپورٹ میں کہا بھارت کی دواسازی کی برآمدات سال بہ سال مستحکم ترقی کا مظاہرہ کررہی ہیں، منشیات کی فارمولیشنز اور بائیولوجیکل ایکسپورٹ کے زمرے میں حاوی ہیں۔جوشی نے مزید کہا،" ہم اس ترقی کو بڑھتی ہوئی عالمی مانگ، ہموار ریگولیٹری منظوریوں، تکنیکی اختراعات، اسٹریٹجک شراکت داری، اور اقتصادی استحکام کو قرار دیتے ہیں۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ فارمولیشنز اور بائیولوجیکل فارما کی کل برآمدات کا 74.75 فیصد ہیں۔بلک ڈرگز اور ڈرگ انٹرمیڈیٹس میں بھی مئی میں 40.4 فیصد اضافہ ہوا۔ویکسین کی برآمدات میں 64.13 فیصد اضافہ دیکھا گیا اور یہ 13.190 ملین ڈالر تک پہنچ گئی، جبکہ جراحی کی اشیاء (58.8 فیصد تک) اور آیوش اور جڑی بوٹیوں کی مصنوعات (36.7 فیصد تک) میں بھی صحت مند اضافہ دیکھا گیا۔فارمیکسیل کے مطابق، ہندوستان کی دواسازی کی برآمد کے تقریباً 76 فیصد مقامات میں شمالی امریکہ کا آزاد تجارتی معاہدہ (NAFTA) خطہ، نیز یورپ، افریقہ اور لاطینی امریکہ شامل ہیں۔تاہم، امریکہ سرفہرست ہے۔مئی میں، ملک کو برآمدات کی مالیت 7.1 بلین ڈالر تھی جو فارما کی کل برآمدات کا 5.34 فیصد اور 5.1 فیصد توسیع کی نمائندگی کرتی ہے۔جب کہ یورپ اور افریقہ میں اعتدال پسند ترقی دیکھنے میں آئی، آسیان کا خطہ ایک نئے معاہدہ شدہ علاقے کے طور پر ابھرا۔

شبنم کوثر۔کشمیر کے ہنگاموں میں ایک پرنسپل کی فتح

بانڈی پورہ۔3/جولائی۔ایم این این۔کشمیر کے بانڈی پورہ میں آرمی گڈول اسکول (AGS) کی پرنسپل شبنم کوثر نے خطے کی عسکریت پسندی کی تاریخ کے باوجود ادارے کو ایک جدوجہد کرنے والے اسکول سے ایک قومی سطح کے ادارے میں تبدیل کردیا۔صرف چار طالب علموں کے ساتھ شروع کرتے ہوئے، شبنم کی لگن اور استقامت نے انہیں انڈین ٹیلنٹ اولمپیاڈ سے باوقار بہترین پرنسپل ایوارڈ حاصل کیا۔ابتدائی چیلنجوں کا سامنا کرتے ہوئے، بشمول وسائل اور مدد کی کمی، شبنم نے شکوک وشبہات اور تنقید پر قابو پاتے ہوئے والدین کی حوصلہ افزائی کے لیے گھر گھر جاکر مہم شروع کی۔اسکول کے پہلے سالانہ دن کے پروگرام کے ساتھ ایک اہم موڑ آیا، جس نے نمایاں توجہ حاصل کی اور اس کے نتیجے میں اندراج میں اضافہ ہوا۔شبنم نے تعلیم اور غیر نصابی سرگرمیوں کے ذریعے لڑکیوں کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی، جس کے نتیجے میں مختلف مقابلوں میں شرکت میں اضافہ ہوا۔

بین الاقوامی پلاسٹک بیگ فری ڈے پر، نگر پالیکا پریشد جونپور نے ایک بیداری ریلی نکالی اور کپڑے کے تھیلے تقسیم کیے

جونپور، 3 جولائی (ایجنسی) بین الاقوامی پلاسٹک بیگ فری ڈے کے موقع پر جونپور کی میونسپل کونسل کی جانب سے جمعرات کو شہید بھگت سنگھ پارک میں ایک عظیم الشان بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز میونسپل کونسل کی صدر مسز منورما رامسورت موریہ، ایگزیکٹو آفیسر پون کمار اور نمائندہ ڈاکٹر رامسورت موریہ نے شہید بھگت سنگھ کے مجسمہ پر پھول چڑھا کر کیا۔ اس دوران شجر کاری بھی کی گئی۔ اس کے بعد ریلی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا جس کا مقصد لوگوں کو پلاسٹک کی آلودگی کے خلاف آگاہ کرنا تھا۔ ریلی شہید بھگت سنگھ پارک سے شروع ہوئی اور سبزی منڈی سے ہوتی ہوئی ٹاؤن ہال گراؤنڈ پر اختتام پذیر ہوئی۔ ریلی میں میونسپل افسران و ملازمین، سکول کے بچوں، سماجی کارکنوں، صفائی کے کارکنوں اور مقامی شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ نگر پالیکا انٹر کالج کے پرنسپل رمیش سنگھ اور بچوں کو بھی اعزاز سے نوازا۔ ریلی کے دوران میونسپل کونسل کے صدر، ایگزیکٹو آفیسر اور نمائندوں نے دکانداروں اور عام لوگوں کو پلاسٹک کے تھیلوں کے بجائے کپڑے یا جوٹ کے تھیلے استعمال کرنے کی ترغیب دی۔ اس دوران سینکڑوں کپڑوں کے تھیلے بھی لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ میونسپل احاطے میں پروگرام کا اختتام صاف اور پلاسٹک سے پاک ہندوستان کی تعمیر کے حلف کے ساتھ کیا گیا۔ صدر منورما رامسورت موریہ نے کہا،" پلاسٹک ہمارے ماحول اور زندگی کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔ یہ نہ صرف مٹی اور پانی کو آلودہ کرتا ہے، بلکہ جانوروں اور پرندوں کی زندگیوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ پلاسٹک کے استعمال کو روکنا اور ماحول کو محفوظ بنانا ہم سب کا فرض ہے۔" نمائندہ ڈاکٹر رامسورت موریہ نے کہا،" ہمارے پاس پلاسٹک کا متبادل ہے، ہمیں صرف اپنی عادات کو بدلنے کی ضرورت ہے۔ بیداری اور ذمہ داری کے ساتھ، ہم جونپور کو پلاسٹک سے پاک بنا سکتے ہیں۔ آج کی تقریب اس سمت میں ایک چھوٹا لیکن مضبوط قدم ہے۔" ایگزیکٹو آفیسر پون کمار نے کہا کہ" آج کی ریلی صرف ایک پروگرام نہیں ہے بلکہ ایک عوامی تحریک کا آغاز ہے۔ میونسپلٹی شہر کو صاف، خوبصورت اور پلاسٹک سے پاک بنانے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ ہم سب سے اپیل کرتے ہیں کہ پلاسٹک کا بائیکاٹ کریں اور کپڑے کے تھیلوں کو اپنائیں"۔ اس دوران دستخطی مہم بھی چلائی گئی۔ پروگرام کے اختتام پر تمام شرکاء نے شہر کو صاف ستھرا اور پلاسٹک فری بنانے کا حلف لیا۔

بھدوہی میں بیوی کا گلا کاٹ کر قتل، شوہر نے خود کشی کیلئے پی لیا سندور، پولیس لے گئی اسپتال

بھدوہی، 3 جولائی (پی این ایس) اتر پردیش کے بھدوہی ضلع میں ایک افسوسناک واقعہ میں روہت بند نے جہیز کے تنازعہ پر اپنی بیوی بسنتی کا گلا چاقو سے کاٹ کر قتل کر دیا۔ واردات کے بعد ملزم نے خودکشی کی کوشش کی تاہم پولیس نے اسے بچا لیا۔ پولیس نے ملزم کو حراست میں لے لیا ہے اور معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ پولیس کی ابتدائی تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ روہت بند اپنی بیوی کو جہیز کے لیے ہراساں کرتا تھا۔ اس معاملے پر دونوں کے درمیان اکثر جھگڑے ہوتے رہتے تھے۔ بدھ کو جھگڑا اتنا بڑھ گیا کہ روہت نے غصہ کھو دیا اور اپنی بیوی کا گلا چاقو سے کاٹ دیا۔ واقعے کے بعد اس نے خود کو بھی نقصان پہنچانے کی نیت سے سندور پیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ملزم شوہر کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیمنیو مانگلک نے کہا کہ فی الحال پولس تمام پہلوؤں کی پوری جانچ کر رہی ہے۔ ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور فرانزک ٹیم نے موقع سے شواہد بھی اکٹھے کر لیے ہیں۔

رام پور میں نوجوان کا زبردستی جینڈر چینج

سو کر اٹھا تو پرائیویٹ پارٹ غائب، خواجہ سرا سمیت 2 گرفتار

رام پور، 3 جولائی (پی این ایس) اتر پردیش کے رام پور میں ایک شادی شدہ نوجوان نے خواجہ سراؤں پر زبردستی اس کا جینڈر چینج کرنے کا الزام لگایا ہے۔ نوجوان کے مطابق اسے کولڈ ڈرنک پلا کر بے ہوش کیا گیا اور پھر اس کا پرائیویٹ پارٹ کاٹ دیا گیا۔ نوجوان نے بتایا کہ وہ 5 دن سے بے ہوش تھا اور جب اسے ہوش آیا تو وہ ہسپتال میں تھا۔ پتہ چلا کہ اس کا پرائیویٹ پارٹ کٹ گیا ہے۔ اب جنس بدل گئی ہے۔ نوجوانوں کے مطابق وہ ڈانس پروگرام کے لیے بدایوں جا رہے تھے۔ راستے میں لاوینا خواجہ سرا اور اس کا دوست وکاس اس سے ملے۔ لاوینا اسے اپنے گھر لے گئی جہاں اسے کولڈ ڈرنک پلائی گئی جس کے بعد وہ بے ہوش ہو گیا۔ نوجوان اس وقت اسپتال میں زیر علاج ہے اور اس کی حالت تشویشناک ہے۔ متاثرہ کی بیوی نے ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کرادی ہے۔ بیوی نے بتایا کہ اس کا شوہر ایک کامیڈین اور ڈانس آرٹسٹ ہے اور لاوینا کے ساتھ پارٹیوں میں کام کرتا ہے۔ لاوینا اور وکاس میرے شوہر کو لالچ دے کر لاوینا کے گھر لے گئے۔ وہاں لاوینا نے میرے شوہر کے مشروب میں نشہ آور چیز ملا دی۔ بے ہوشی کی حالت میں لاوینا اور وکاس نے زبردستی میرے شوہر کی جنس تبدیل کر دی (جینڈر چینج سرجری)۔ بیوی نے بتایا کہ اس کے شوہر کو 5 دن بعد ہوش آیا تو اس نے فون کر کے پورے واقعے سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹروں نے بتایا کہ نوجوان کی جنس کی تبدیلی کا معاملہ سامنے آیا ہے اور کچھ رپورٹس طلب کر لی ہیں۔ ڈاکٹر آر کے چندیل نے بتایا کہ صنفی تبدیلی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ کچھ الٹراساونڈ سمیت کچھ رپورٹس مانگی گئی ہیں۔ یہ بھی تحقیقات کا موضوع ہے کہ آیا اس کے پیٹ میں بچہ دانی بھی نصب کی گئی ہے۔ اس معاملے میں ایس پی اتل کمار سریواستو نے بتایا کہ نوجوان کو طبی جانچ کے بعد ضلع اسپتال بھیج دیا گیا ہے اور جانچ کے بعد مناسب کارروائی کی جائے گی۔ نوجوان کا کہنا ہے کہ کچھ خواجہ سراؤں نے اس کی پرائیویٹ پارٹ کاٹ دی ہے۔

سی بی آئی جانچ ہو، نہیں تو بگڑ سکتے ہیں حالات...

مظفر نگر میں وزیر۔ایس ڈی ایم تنازع میں سپا ایم پی ہریندر ملک کا مطالبہ

مظفر نگر، 3 جولائی (پی این ایس) کانوڑ یاترا سے پہلے اتر پردیش میں سیاست گرم ہو گئی ہے۔ اتر پردیش میں یوگی آدتیہ ناتھ حکومت اور اتراکھنڈ میں پشکر سنگھ دھامی حکومت نے کچھ سخت قوانین جاری کیے ہیں۔ اس میں کھانے پینے کی دکانوں پر مالک کے نام کے ساتھ لائسنس اور شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ الگ الگ جماعتوں کے مسلم لیڈروں نے اس پر اعتراض کیا ہے۔ یہاں ایک ڈھابے پر دکاندار کی مذہبی شناخت چیک کرنے کا معاملہ سامنے آیا۔ اتر پردیش میں یوگی حکومت نے کہا ہے کہ ڈھابوں اور ریستورانوں میں مالک اور منیجر کے نام کی تختی ضروری ہے۔ سی ایم نے کہا تھا کہ کانوڑ یاترا کے راستے پر کھلے میں گوشت نہ بیچنے کے ساتھ ساتھ اوور ریٹنگ پر سخت ہدایات دی گئی ہیں اور آپریٹر کو اپنا نام لکھنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اسی طرح کا حکم دھامی حکومت نے بھی جاری کیا ہے۔ کانوڑ روٹ پر مانیٹرنگ مہم چلائی جائے گی۔ بغیر نام اور لائسنس کے دکانیں بند رہیں گی۔ قانونی کارروائی اور 2 لاکھ روپے تک جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ اس بارے میں کانگریس ایم پی عمران مسعود نے کہا کہ یہ لوگ (بی جے پی) مشترکہ ثقافت اور مشترکہ ورثے کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہر کوئی عقیدت میں بھیگ کر آنے والوں کی خدمت میں مصروف ہے۔ وہ مسلم اکثریتی علاقوں سے بھی گزرتے ہیں۔ مسلمان بھی ان کی خدمت کا کام کرتے ہیں۔ انہیں بھی اس میں پریشانی ہے۔ اسی طرح مرادآباد کے سابق ایم پی ایس ٹی حسن نے کہا ہے کہ حکومت نے نام کی تختیاں لگانے کا حکم دیا ہے، جس پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ہمیں اپنی شناخت چھپا کر کام نہیں کرنا چاہیے لیکن اگر عوام حکمرانی پر عمل درآمد شروع کر دیں تو کیا ملک میں ہندو اور مسلمانوں کا فرق نہیں بڑھے گا؟ اس طرح کی چیکنگ سے فاصلے بڑھ جائیں گے۔ ایس پی لیڈر نے کہا کہ نام بدل کر کاروبار کرنا بھی ٹھیک نہیں ہے۔ کسی کو دھوکہ دے کر کاروبار نہ کریں۔ اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا۔ حسن نے کہا کہ چند ووٹوں کی خاطر ایسے حالات پیدا نہ کیے جائیں کہ ملک میں لوگوں کے درمیان فاصلے بڑھ جائیں۔ انہوں نے کہا تھا کہ ایسا کرنے والوں اور پہلگام کے دہشت گردوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ اور اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسدالدین اویسی نے دکاندار کے شناختی کارڈ کی جانچ پڑتال اور اس کی پتلون اتار کر اس کے مذہب کی جانچ کرنے کے واقعہ کو بھی نشانہ بنایا ہے۔ یشویر مہاراج اور ان کے لوگوں نے نئی منڈی علاقے میں پنڈت جی نامی ڈھابے پر چیکنگ مہم چلائی۔ عمران مسعود نے کہا کہ یہ محبتوں کا ملک ہے نفرت کا نہیں۔ انہوں نے پچھلی بار بھی کوشش کی تھی، لیکن پچھلی بار بھی لوگوں نے ان کی کوششوں کو ناکام بنایا تھا، وہ اس بار بھی ناکام ہوں گے۔ کانگریس ایم پی نے پہلے بھی کانوڑ یاترا کو پرامن اور ہم آہنگی کے ساتھ مکمل کرنے کی بات کہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ایسے معاملات میں بہت زیادہ سنسنی پھیلانے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ وہ خود کانوڑ کیمپوں میں خدمت کا کام کرتے رہے ہیں۔

کیا برجیش سنگھ اوپی راج بھر کی پارٹی سے مؤ صدر سیٹ پر ضمنی انتخاب لڑیں گے؟

مئو، 3 جولائی (پی این ایس) سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے پنچایتی راج کے وزیر اوم پرکاش راج بھر نے مؤ صدر اسمبلی ضمنی انتخاب کو لے کر بڑا بیان دیا ہے۔ راج بھر نے مافیا سے سیاست دان بنے برجیش سنگھ کے ساتھ اپنے تعلقات کو" پورے ملک میں بہترین" قرار دے کر سیاسی ہلچل کو تیز کر دیا ہے۔ مؤ کے ممکنہ ضمنی انتخاب کے لیے اوم پرکاش راج بھر نے اپنی پارٹی کے 100 فیصد دعوے کو داؤ پر لگا کر این ڈی اے کے اتحادیوں پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اوم پرکاش راج بھر نے، جو منگل کو مؤ پہنچے، پنچایتی انتخابات کے ساتھ ساتھ مؤ صدر اسمبلی ضمنی انتخاب کی تیاریوں کے سلسلے میں اپنی حکمت عملی واضح کی۔ انہوں نے کہا کہ مؤ میں ضمنی الیکشن کے لیے حالات پیدا کیے جا رہے ہیں، ہماری پارٹی 100 فیصد دعویٰ کرے گی۔ ہمیں اپنے این ڈی اے اتحادیوں پر پورا بھروسہ ہے۔ برجیش سنگھ کے ساتھ تعلقات کے سوال پر راج بھر نے کہا کہ برجیش سنگھ کے ساتھ ان کے تعلقات پورے ملک میں بہترین ہیں۔ تاہم، جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا برجیش سنگھ ایس بی ایس پی کے ٹکٹ پر ضمنی انتخاب لڑ سکتے ہیں، تو انہوں نے کہا کہ مجھے اس کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ مؤ صدر کے ایم ایل اے عباس انصاری کی اسمبلی رکنیت کی منسوخی کی صورتحال پر راج بھر نے کہا کہ عدالت کے حکم کی بنیاد پر ضمنی انتخاب کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ عباس انصاری پارٹی کے ایم ایل اے رہیں گے جب تک ان کی رکنیت ختم نہیں ہو جاتی۔ اوم پرکاش راج بھر نے سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو پر سخت نشانہ لگایا۔ انہوں نے طنز کیا کہ اکھلیش رات بھر سوچتے ہیں، تو بولتے ہوئے انہیں رات یاد آ جاتی ہے۔ ان کی حکومت چار بار اقتدار میں رہی لیکن تمام ذاتوں کو نظر انداز کیا گیا۔ ہم ان ذاتوں کے حقوق چاہتے ہیں۔ اٹاوہ کے کتھا واچک تنازعہ پر اکھلیش کے موقف کے بارے میں راج بھر نے کہا کہ کیا اکھلیش برہمنوں کے ووٹ نہیں چاہتے؟ اس نے یادو رجمنٹ کو سڑک پر لایا اور پولیس پر پتھراؤ کیا۔ پورا ملک اس ویڈیو کو دیکھ رہا ہے کہ وہ یادو بمقابلہ برہمن سیاست کر رہے ہیں۔

اے ایم یو کے جے این میڈیکل کالج میں یوم اطباء پر مختلف تقاریب کا اہتمام

علی گڑھ، 3 جولائی۔ جواہر لعل نہرو میڈیکل کالج و اسپتال، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن میں یوم اطباء پر مختلف تقاریب منعقد کی گئیں۔ اس سال کے یوم اطباء کا عنوان تھا: پردے کے پیچھے: معالجین کا علاج کون کرتا ہے؟ میوزیم اور سیمینار ہال میں منعقدہ تقاریب میں انڈر گریجویٹ، پوسٹ گریجویٹ اور ماسٹر آف پبلک ہیلتھ (ایم پی ایچ) کے طلبہ، فیکلٹی ممبران اور ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے شرکت کی۔ یہ تقریب آرگنائزنگ چیئرپرسن پروفیسر عظمیٰ ارم، صدر، شعبہ کمیونٹی میڈیسن کی قیادت میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ٹی شرٹ پینٹنگ، پکشنری اور جسٹ اے منٹ (جے اے ایم) جیسے تخلیقی اور دلچسپ مقابلے منعقد کیے گئے، جن کا مقصد طلبہ کو موضوع سے متعلق تخلیقی اظہار کا موقع دینا تھا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز ایم بی بی ایس کے طلبہ گورو رائے زادہ، محمد اشعرالہدیٰ اور احمد علی صدیقی نے کیا، جنہوں نے مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ہفتے کے عنوان کا تعارف پیش کیا۔ انڈر گریجویٹ زمرہ میں ٹی شرٹ پینٹنگ میں پہلا انعام مریم اور عامرہ نے، دوسرا انعام عالمہ سرتاج اور تیسرا انعام مشترکہ طور سے ارحم اور نوح نے حاصل کیا۔ پکشنری میں پہلا انعام پرنو اور تنشک کو، دوسرا انعام شفا اور انیکا کو اور تیسرا انعام اعتصام اور کیفرین کو ملا۔ جسٹ اے منٹ میں پہلا انعام آرین سنگھ، دوسرا انعام انیکا اور تیسرا انعام ارحم اور پرنو نے حاصل کیا۔ پوسٹ گریجویٹ زمرہ میں ٹی شرٹ پینٹنگ میں پہلا انعام ڈاکٹر صہیب اور ڈاکٹر طاہرہ نے حاصل کیا اور دوسرا انعام ڈاکٹر ریا اور ڈاکٹر مباح کو ملا۔ پکشنری مقابلے میں ڈاکٹر ریا اور ڈاکٹر پربھاکرن نے دوسرا مقام حاصل کیا۔ طلبہ کی جانب سے خوبصورت رنگولی بھی تیار کی گئی، جو میڈیکل پیشہ وروں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کی ایک علامتی کوشش تھی۔ پروگرام کی کامیاب تنظیم میں ڈاکٹر نیما عثمان، ڈاکٹر ثمینہ احمد اور ڈاکٹر دانش کمال نے کلیدی کردار ادا کیا۔ پروفیسر محمد اطہر انصاری نے آرگنائزنگ سکریٹری کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ تقریب میں پروفیسر شاہ محمد عباس وسیم، ڈاکٹر سلمان شاہ، ڈاکٹر نیما عثمان، ڈاکٹر ثمینہ احمد، ڈاکٹر صبوحی افضال کے علاوہ سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹرز ڈاکٹر ثنا نواب، ڈاکٹر کارتھیکا پی، ڈاکٹر ارم عابد، اور ڈاکٹر دانش کمال نے شرکت کی۔ تمام فاتحین اور ججوں کو اسناد پیش کی گئیں۔ اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے پروفیسر عظمیٰ ارم نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔ دوسری جانب: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی کامرس فیکلٹی کے سابق ڈین پروفیسر نواب علی خان نے دبئی کی کمپنی ای ایف ایس فیسلیٹیز سروسیز کے ملازمین کے لیے ''اخلاقیات اور کارپوریٹ گورننس' کے موضوع پر دو روزہ ورچوئل ورکشاپ منعقد کی۔ ورکشاپ کے دوران پروفیسر خان نے اخلاقی فیصلہ سازی، مؤثر کارپوریٹ گورننس کے اصول، اور ان کی پائیدار ترقی وطویل المدتی کاروباری کامیابی میں اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا'' آج کے بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں مضبوط اخلاقی اقدار اور مؤثر کارپوریٹ گورننس کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں'۔ انہوں نے ایسے عملی نکات فراہم کیے جن کی مدد سے مضبوط گورننس فریم ورک تشکیل دیا جا سکتا ہے اور اداروں میں اخلاقی اقدار کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔ ورکشاپ کا اختتام سوال و جواب کے سیشن پر ہوا، جس میں پروفیسر خان نے شرکاء کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیے اور صنعت سے متعلق مفید تجاویز پیش کیں۔

کسانوں کو جدید طریقوں کے بارے میں جانکاری دی جا رہی ہے: ڈسٹرکٹ ہارٹی کلچر آفیسر

جونپور، 3 جولائی (ایجنسی) ڈسٹرکٹ ہارٹی کلچر آفیسر نے بتایا کہ باغبانی بالخصوص آم کی کاشت سے وابستہ کسانوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے محکمہ کی جانب سے چلائے جانے والے مختلف پروگراموں اور سرگرمیوں کے تحت کاشتکاروں کو باغبانی کی جدید ترین تکنیکوں کے استعمال، آم کے پودوں کی صحت اور نشوونما، آبپاشی اور غذائیت کے انتظام، کیڑوں اور بیماریوں پر قابو پانے کے اقدامات، کاشتکاروں کی طرف سے جدید طریقہ کار اپنانے وغیرہ کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ جاتی ماہرین کاشتکاروں کو بیمار پودوں کی شناخت اور ان کی روک تھام کے لیے مشورے، نامیاتی اور کیمیائی کیڑے مار ادویات/فنگسائڈز کے درست استعمال کے بارے میں رہنمائی، فیلڈ مظاہرے اور ضرورت کے مطابق عملی تربیت، جدید تحقیق پر مبنی بیماریوں کے انتظام کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ موثر حل بھی فراہم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ، وقتاً فوقتاً باغبانی سے مستفید ہونے والے آم کاشتکاروں کا گہرا معائنہ کیا جاتا ہے۔ آم کی فصلوں کو متاثر کرنے والی بیماریوں اور کیڑوں کی نشاندہی معائنہ کے دوران کی جاتی ہے یا جیسا کہ کاشتکاروں نے اطلاع دی ہے۔ کسان دیوس پر قومی باغبانی مشن کے تحت مختلف اجزاء پر سبسڈی، باغبانی کی جدید تکنیکوں کی تربیت، پودے لگانے کے معیاری مواد کی دستیابی، باغبانی کی مصنوعات کی مارکیٹنگ میں مدد، ڈرپ اریگیشن، شیڈ نیٹ، پولی ہاؤس وغیرہ کے لیے مراعات کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ 2023 کو کسان سیمینار کے ذریعے فروغ دیا جاتا ہے۔ محکمہ جاتی اسکیموں کے بارے میں معلومات کے لیے کسان ہیلپ لائن راجکمار سنگھ-8840121592، ستیہ بھان سنگھ-7007284234 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

اے ایم یو کے یو جی سی ایم ایم ٹی سی میں اسکولوں اور مدارس کے اساتذہ کیلئے دو ہفتے کا تربیتی پروگرام شروع

علی گڑھ، 3 جولائی۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے یو جی سی مالویہ مشن ٹیچر ٹریننگ سینٹر (ایم ایم ٹی ٹی سی) نے ''مؤثر تدریس: ابلاغ، اختراع اور تعلیم میں مصنوعی ذہانت کا انضمام' موضوع پر اسکولوں اور مدارس کے اساتذہ کے لیے دو ہفتے پر مشتمل رہائشی استعداد سازی پروگرام، الائنس فار اکنامک اینڈ ایجوکیشنل ڈیولپمنٹ آف دی انڈر پریولیجڈ (اے ای ڈی یو)، نئی دہلی کے اشتراک سے منعقد کیا ہے، جس میں ملک بھر سے 51 اساتذہ شرکت کر رہے ہیں۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے خلیق احمد نظامی سنٹر فار قرآنک اسٹڈیز کے ڈائرکٹر پروفیسر عبدالرحیم قدوائی نے تدریس کو ایک عظیم پیشہ قرار دیا اور مسلسل سیکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے شرکاء سے کہا کہ وہ مؤثر ابلاغ کی مہارتیں پیدا کریں، باادب مکالمے کو اپنائیں اور اپنی تدریسی حکمتِ عملی کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ رکھیں۔ پروگرام ڈائریکٹر ڈاکٹر فائزہ عباسی نے شرکاء کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ تیزی سے بدلتے ہوئے تعلیمی منظرنامے اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے پس منظر میں، خاص طور پر مصنوعی ذہانت اور ڈیٹا سائنسز کی روشنی میں، اساتذہ کو خود کو ڈھالنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس تربیتی پروگرام میں تدریس میں گیمی فیکیشن، ٹیم بلڈنگ اور ماحولیاتی تعلیم جیسے موضوعات پر ماڈیولز شامل ہیں۔ اساتذہ کی تقریری، تحریری اور فکری صلاحیتوں کا جائزہ بھی لیا جائے گا، اور انہیں مرکز کی جدید کمپیوٹر لیب اور ڈیجیٹل ایجوکیشن اسٹوڈیو میں آئی سی ٹی ٹولز اور ای مواد کی تیاری کی عملی تربیت بھی دی جائے گی۔ اس موقع پر اے ایم یو کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون کی سرپرستی کا بطور خاص شکریہ ادا کیا گیا، اور اے ای ڈی یو کے سی ای او، سبکدوش آئی آر ایس جناب ایس محمود اختر کا بھی شکریہ ادا کیا گیا، جن کی کاوشوں سے یہ پروگرام ممکن ہوا۔ اے ای ڈی یو کے مینٹور، سبکدوش آئی آر ایس جناب شمیم الدین نے اے ایم یو کے ساتھ اس اشتراک کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام تعلیمی شعبے میں انقلابی تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے۔ پروگرام کے کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ایم ملک ارشد، پی جی ٹی، ایس ٹی ایس بوائز اسکول، اے ایم یو نے اختتامی کلمات ادا کیے اور شکریہ کی تحریک پیش کی۔

گرل فرینڈ نے ملنے آئے بوائے فرینڈ کا پرائیویٹ پارٹ کاٹ دیا، مشکل سے بچی جان

سنت کبیر نگر، 3 جولائی (پی این ایس) کوتوالی تھانہ علاقہ میں رہنے والے ایک جوڑے کی عجیب کہانی سامنے آئی ہے۔ گرل فرینڈ نے کسی بات پر مشتعل ہو کر اپنے بوائے فرینڈ کا پرائیویٹ پارٹ بلیڈ سے کاٹ دیا۔ علاج کے بعد نوجوان کی حالت ٹھیک بتائی جاتی ہے۔ نوجوان کی والدہ نے لڑکی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تاہم پولیس کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں کسی فریق کی جانب سے کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔ شکایت ملنے کے بعد ضروری کارروائی کی جائے گی۔ معاملہ سنت کبیر نگر ضلع کے کوتوالی تھانہ علاقہ کا ہے۔ اس تھانہ علاقے کے ایک گاؤں کا ایک نوجوان ممبئی میں کام کرتا تھا۔ اس کا پڑوس کے گاؤں کی ایک لڑکی سے عشق تھا۔ دونوں گزشتہ 6 سال سے ملتے تھے۔ وہ 2 ماہ قبل گاؤں آیا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ لڑکی نے پیر کی رات دیر گئے نوجوان کو فون کیا۔ اس پر نوجوان رات 10 بجے کے قریب اس سے ملنے پہنچا۔ دونوں ایک گھنٹہ تک ساتھ رہے، بعد میں کسی بات پر ان میں جھگڑا ہو گیا۔ الزام ہے کہ اس دوران گرل فرینڈ نے اس کے پرائیویٹ پارٹ پر حملہ کر کے خون آلود کر دیا۔ اس کے بعد خون میں لت پت نوجوان کسی طرح اپنے گھر پہنچا اور خون کو روکنے کی کوشش کی لیکن اس کی حالت مزید بگڑ گئی۔ گھر والوں کو اس کا علم ہوا تو وہ فوراً اسے اسپتال لے گئے۔ جہاں ڈاکٹروں نے کسی طرح نوجوان کی جان بچائی۔ جیسے ہی اس کی حالت بہتر ہوئی، اہل خانہ نوجوان کو گھر لے آئے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سشیل کمار سنگھ نے کہا کہ کوتوالی تھانہ علاقہ کا واقعہ زیر غور ہے۔ اس معاملے میں خاندان کی طرف سے ابھی تک کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

بجلی کی نجکاری کے خلاف ملک بھر میں احتجاج، 9 جولائی کو ملک گیر ہڑتال کا اعلان

لکھنؤ، 3/جولائی (ایجنسی) احتجاج کے دوران مرکزی قائدین نے الزام لگایا کہ پاور کارپوریشن لمیٹڈ اور کچھ اعلیٰ سرکاری افسران منتخب نجی مکانات کے ساتھ ملی بھگت میں ہیں۔ بجلی کے ملازمین اور انجینئرز کی قومی رابطہ کمیٹی کی کال پر بدھ کو ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ نجکاری کے خلاف مظاہرے میں بجلی ملازمین اور انجینئرز کے ساتھ کسان تنظیموں اور صارفین کی تنظیموں نے بھی شرکت کی۔ ان سبھی نے 9 جولائی کو ملک گیر ہڑتال میں حصہ لینے کا عزم کیا۔ اس دوران پوروانچل اور دکشنچل کی نجکاری کی تجویز کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مختلف ریاستوں میں ہونے والے مظاہروں میں پوروانچل اور دکشیناچل کے ساتھ ساتھ متعلقہ ریاستوں کی بجلی کے مسئلے کا مسئلہ اٹھایا گیا۔ اتر پردیش کے مختلف اضلاع اور پراجیکٹ دفاتر میں ہونے والے مظاہروں میں نجکاری کو بدعنوانی کی پیداوار قرار دیا گیا۔ راجدھانی لکھنؤ میں ریذیڈنسی میں احتجاج میں سمیوکت کسان مورچہ کے بینر اٹھائے کسانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ مظاہرے کے بعد ریذیڈنسی اور مدھیانچل ہیڈ کوارٹر میں میٹنگ ہوئی۔ اس دوران عہدیداروں نے الزام لگایا کہ ریاستی حکومت نے بجلی تقسیم کارپوریشنوں میں نقصانات کے گمراہ کن اعداد و شمار پیش

کر کے پوروانچل ودیوت وترن نگم اور دکشنچل ودیوت وترن نگم کو پرائیویٹائز کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کی وجہ سے ریاست کے بجلی ملازمین میں کافی غصہ ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں بجلی کی خریداری کے غلط معاہدے کی وجہ سے بجلی کی تقسیم کارپوریشنوں کو بجلی کا ایک یونٹ بھی خریدے بغیر پرائیویٹ پاور جنریشن کمپنیوں کو سالانہ 6761 کروڑ روپے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ اس کے علاوہ پرائیویٹ گھروں سے بہت زیادہ نرخوں پر بجلی خریدنے کی وجہ سے سالانہ تقریباً 000,10 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ پڑ رہا ہے۔ اتر پردیش کے سرکاری محکموں پر 400,14 کروڑ روپے کی بجلی کی آمدنی واجب الادا ہے۔ ریاستی حکومت کی پالیسی کے مطابق کسانوں کو مفت بجلی فراہم کی جاتی ہے، غربت کی لکیر سے نیچے بجلی کے صارفین کو 2 روپے کی شرح سے بجلی فراہم کی جاتی ہے۔ 03 فی یونٹ جبکہ بجلی کی قیمت 85.07 روپے فی یونٹ ہے۔ بنکر وغیرہ کو بھی سبسڈی دی جاتی ہے۔ خود سبسڈی کی رقم تقریباً 22000 کروڑ روپے ہے۔ ریاستی حکومت ان سب کو خسارہ بتاتی ہے اور اسی بنیاد پر نجکاری کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پرائیویٹ ہاؤسز کے ساتھ ملی بھگت کا الزام احتجاج کے دوران مرکزی قائدین نے الزام لگایا کہ پاور کارپوریشن لمیٹڈ کے بعض اعلیٰ افسران اور حکومت کی ملی بھگت سے چندہ پرائیویٹ ہاؤسز ہیں۔ وہ لاکھوں کروڑوں روپے کے بجلی کے اثاثوں کو پرائیویٹ ہاؤسز کو پیسے کے عوض فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ ریاست کے غریب ترین لوگ پوروانچل میں رہتے ہیں۔ دکشیناچل کے بندیل کھنڈ علاقے میں انتہائی غریب لوگ رہتے ہیں جہاں پینے کے پانی کا بھی مسئلہ ہے۔ نجکاری کے بعد یہاں کے صارفین کے لیے سبسڈی ختم ہو جائے گی، یعنی صارفین کو 10 سے 12 روپے فی یونٹ کے حساب سے بجلی خریدنی پڑے گی، جو وہ نہیں کر سکیں گے۔ اس طرح اتر پردیش کے غریب عوام کو لالٹین کے دور میں دھکیلا جا رہا ہے۔ بجلی کارکنوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر انہیں ہراساں کرنے کی کوشش کی گئی تو ملک کے 27 لاکھ بجلی ملازمین خاموش تماشائی نہیں بنے رہیں گے۔ وہ سڑکوں پر آ کر احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

ثانوی اسکولوں میں اساتذہ اور طلباء کی آن لائن موجودگی کے خلاف احتجاج شروع

تنظیموں نے کہا کہ پہلے سہولیات فراہم کریں

لکھنؤ، 3/جولائی (ایجنسی) اب یوپی کے سیکنڈری اسکولوں میں طلباء اور اساتذہ کی آن لائن حاضری ریکارڈ کی جارہی ہے۔ اساتذہ کی تنظیموں نے اس فیصلے کی مخالفت کی ہے۔ ریاست کے سرکاری اور غیر سرکاری امداد یافتہ (مدد یافتہ) سیکنڈری اسکولوں میں اساتذہ اور طلباء کی آن لائن موجودگی کے خلاف احتجاج شروع ہو گیا ہے۔ ثانوی اساتذہ کی تنظیموں کا کہنا تھا کہ اس کے لیے سیکنڈری ایجوکیشن کونسل پہلے کالجوں میں سہولیات اور وسائل فراہم کرے۔ دیہی علاقوں کے سکولوں میں انٹرنیٹ کی سہولت نہیں ہے۔ کونسل نے ہدایت دی ہے کہ یکم جولائی سے ریاست کے تمام سرکاری، امداد یافتہ وغیرہ ثانوی اسکولوں میں 9 ویں سے 12 ویں جماعت کے اساتذہ اور طلبہ کی آن لائن حاضری کا اندراج کرانا چاہیے۔ اس میں کونسل کی ویب سائٹ پر اس کی وجہ کے ساتھ تمام کی موجودگی اور غیر حاضری کو اپ لوڈ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس کی ریاستی ٹیچرس یونین اور سیکنڈری ٹیچرس یونین نے مخالفت کی ہے۔ اسٹیٹ ٹیچرس یونین نے ڈائرکٹر جنرل آف اسکول ایجوکیشن کو ایک خط بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بہت سے سرکاری اسکول دیہی علاقوں میں ہیں۔ جہاں پانی، بجلی، موبائل نیٹ ورک، وائی فائی وغیرہ جیسی بنیادی سہولیات میسر نہیں۔ ایسی صورت حال میں آن لائن حاضری اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اسکولوں کو تکنیکی سہولیات اور ضروری عملہ دستیاب نہیں کرایا جاتا۔ یونین کے صوبائی صدر رامیشور پانڈے نے کہا ہے کہ اسکول میں کمپیوٹر ٹیچر کا تقرر نہیں ہے۔ جبکہ عہدے بنائے گئے ہیں۔ زیادہ تر مضامین کے لیے اساتذہ نہیں ہیں۔ RMSA سکول میں کوئی کلرک، چپراسی یا چوکیدار نہیں ہے۔ ان کے بغیر نظام بنانا ممکن نہیں۔

لکھنؤ کے ایودھیا روڈ پر زمین سب سے مہنگی، شہید پتھ کے آس پاس کی قیمتیں بھی بڑھ گئیں

لکھنؤ، 3/جولائی (ایجنسی) ضلع انتظامیہ نے شہر کے اندر

اور باہر موجودہ ترقی اور مستقبل کے امکانات کی بنیاد پر سرکل ریٹ طے کیا ہے۔ لکھنؤ میں مسلسل بڑھتے ہوئے بنیادی ڈھانچے، خاص طور پر ہائی ویز، ایکسپریس ویز اور دیگر شاہراہوں کے اردگرد کی ترقی، اور مستقبل میں یہ کیسے ہوگا، کا جائزہ لینے کے بعد دائرے کی شرح میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ڈی ایم وشاک جی نے بتایا کہ شہری حدود کے علاوہ کئی جگہوں پر نئے حصے بھی بنائے گئے ہیں جہاں تجارتی سرگرمیوں کے بے پناہ امکانات ہیں۔ کئی رہائشی کالونیوں میں موجودہ ریٹس اور سرکل ریٹس میں بہت فرق تھا۔ دارالحکومت میں گزشتہ دس سالوں سے سرکل ریٹ میں اضافہ نہیں ہوا ہے تاہم تجارتی سرگرمیاں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ کسان پاتھ پر میونسپل حدود کے اندر دونوں طرف 000,20 روپے فی مربع میٹر کی شرح مقرر کی گئی ہے۔ اسی طرح آگرہ ایکسپریس وے پر بھی میونسپل حدود میں 000,20 روپے کی شرح تجویز کی گئی ہے۔ کانپور روڈ سے بجنور روڈ پر بی آر امبیڈکر یونیورسٹی تک 40 ہزار روپے کی تجویز دی گئی ہے۔ کانپور روڈ پر ہی، پیکاڈیلی ہوٹل کراسنگ سے پریم پلازہ کے راستے پریکلپا بھون تک، 40،000 روپے کے نرخ تجویز کیے گئے ہیں۔ آؤٹر رنگ روڈ پر بخشی کا تالاب میں تجویز کردہ ریٹ 8 سے 10 ہزار روپے ہے۔ مجوزہ سرکل ریٹ انتا جا سے کرسی روڈ پر 5000 سے 9000 روپے اور مال روڈ پر 5000 سے 7000 روپے ہے۔ چندریکا دیوی روڈ پر 7 سے 5.8 ہزار روپے کے نرخ تجویز کیے گئے ہیں۔ سرکل ریٹ میں بڑی چھلانگ بھی شہید پاتھ کے اردگرد نظر آتی ہے۔ پولیس ہیڈ کوارٹر کے اردگرد ایم آر اور اومیکس حضرت گنج تک 000,52 روپے فی مربع میٹر کے نرخ تجویز کیے گئے ہیں۔ درحقیقت یہ پورا علاقہ ایک ترقی یافتہ علاقہ سمجھا جاتا ہے۔

وزیر پنچایتی راج کی موجودگی میں، اتر پردیش کی پنچایتوں کو

مضبوط اور قابل بنانے کیلئے محکمہ پنچایتی راج اور آئی آئی ٹی کانپور کے درمیان معاہدہ پر دستخط کیے گئے

لکھنؤ، 3/جولائی (ایجنسی) آج محکمہ پنچایتی راج اور آئی آئی ٹی کانپور کے درمیان اتر پردیش کی پنچایتوں کو مضبوط اور قابل بنانے کے لیے قیادت اور صلاحیت کی ترقی کے پروگرام کے سلسلے میں ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے، یوپی کے پنچایتی راج، اقلیتی بہبود، مسلم وقف اور حج کے وزیر جناب اوم پرکاش راج بھر کی موجودگی میں مرکزی عمارت میں واقع ان کے دفتر کے کمرے میں۔ محکمہ پنچایتی راج کی جانب سے ڈائریکٹر جناب امت کمار سنگھ اور آئی آئی ٹی کانپور کے پروفیسر ڈاکٹر ترون گپتا نے مفاہمت نامے پر دستخط کیے۔ اس موقع پر جناب راج بھر نے کہا کہ پنچایتوں کو مضبوط اور قابل بنانے کے لیے قیادت اور صلاحیتوں کے فروغ کے لیے اچھا کام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اس کام میں خرچ کی فکر نہ کرو، کام کی فکر کرو۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ جو ٹریننگ اس پروگرام میں لوگوں کو دوسری ریاستوں میں بھیج کر کی جاتی تھی، وہ آج ہماری ریاست میں شروع ہوئی ہے۔ شری راج بھر نے کہا کہ اس

تربیتی پروگرام میں آدھی آبادی کا انتخاب بھی ہونا چاہیے، کسی کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پنچایتی راج کی منشا کے مطابق بہترین کام ہونا چاہئے، ہر اچھے کام میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن ان رکاوٹوں سے اوپر اٹھ کر کام کرنا چاہئے۔ گرام پردھان، بلاک پرمکھ، ضلع پنچایت جنہوں نے اچھا کام کیا ہے، ان کا بھی اعزاز ہونا چاہیے۔ وزیر جناب راج بھر نے کہا کہ اتر پردیش میں، تین درجے پنچایتی راج ادارے دیہی ترقی کے مرکز کے طور پر دیہاتوں میں گڈ گورننس، شمولیتی ترقی اور عوامی بہبود کی اسکیموں کو نافذ کرنے کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔ پچھلے کچھ سال میں، شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے پنچایتوں کو مالی، انتظامی اور ڈیجیٹل طور پر بااختیار بنانے کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر محکمہ پنچایتی راج کے پرنسپل سکریٹری جناب انل کمار نے کہا کہ اسکیموں کے موثر نفاذ میں پنچایتوں کے کردار کو مزید موثر اور مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، تاکہ پنچایتیں تکنیکی معلومات اور دستیاب وسائل کی مدد سے مربوط ترقی حاصل کر سکیں۔ آج ہونے والے ایم او یو سے بہت بہتر کام ہوگا۔ ڈائرکٹر جناب امت کمار سنگھ نے کہا کہ یہ پروگرام پنچایتوں کی منصوبہ بندی اور ڈیجیٹل کارکردگی میں معیاری بہتری، شفاف اور شراکتی حکومت کے قیام، اسکیموں کے بروقت، مسلسل اور معیاری نفاذ، ریاست کی پنچایتوں کے درمیان تعاون اور سیکھنے کے کلچر کی ترقی کا باعث بنے گا۔

لگاتار چھٹی بار اتر پردیش میں ایک دن میں ریاست کی آبادی سے زیادہ پودے لگائے جائیں گے، وزیر جنگلات نے محکموں سے تعاون مانگا

لکھنؤ، 3/جولائی (ایجنسی) لگاتار چھٹی بار 35 کروڑ شجرکاری مہم کے تحت ایک دن میں ریاست کی آبادی سے زیادہ پودے لگائے جائیں گے۔ ریاست کی آبادی 25 کروڑ سے زیادہ ہے، اس لیے ایک دن میں مزید کئی پودے لگانے کا منصوبہ ہے۔ گزشتہ سال ایک دن میں 36 کروڑ سے زیادہ پودے لگائے گئے تھے۔ شجرکاری مہم کو کامیاب بنانے کے لیے وزیر جنگلات ڈاکٹر ارون کمار سکسینہ نے بدھ کے روز پانچ محکموں کے وزراء کے ساتھ تیاریوں پر ایک جائزہ میٹنگ کی اور سب سے تعاون طلب کیا۔ محکمہ جنگلات کے ہیڈکوارٹر کے آڈیٹوریم میں وزیر جنگلات نے پنچایتی راج کے وزیر اوم پرکاش راج بھر، وزیر مویشی دھرم پال سنگھ، ریاستی وزیر برائے تعمیرات عامہ برجیش سنگھ، ثانوی تعلیم کے وزیر گلاب دیوی، باغبانی کے وزیر دنیش پرتاپ سنگھ کے ساتھ پودے لگانے کی تیاریوں کا جائزہ لیا اور پودے لگانے کو کامیاب

بنانے کے لیے رہنما خطوط دیے۔ یہ شجرکاری ریاست کے 26 محکموں اور عوام کے تعاون سے کی جائے گی۔ ڈاکٹر سکسینہ نے کہا کہ لیجسلیٹیو ایریا ڈیولپمنٹ فنڈ کا ایک فیصد ٹری گارڈس میں لگایا جانا چاہئے اور سڑک کے کنارے تھیم پر مبنی شجرکاری کی جانی چاہئے۔ زرعی جنگلات کو ترجیح دیتے ہوئے ہر کھیت کو بندوں سے نوازا جائے اور ہر بند پر درختوں کو فروغ دیا جائے۔ مویشی پروری کے وزیر نے کہا کہ گوپال ون کو گائے کی پناہ گاہوں میں تیار کیا جانا چاہئے اور وہاں پکاڑ، نیم وغیرہ جیسے پودے لگائے جانے چاہئیں۔ گلاب دیوی نے کہا کہ طلباء اور اساتذہ کو درخت لگانے کے بارے میں آگاہی دی جائے گی۔ اوم پرکاش راج بھر نے ہر سائٹ کے لیے پودوں کی مناسب انواع کے انتخاب پر زور دیا۔ دنیش پرتاپ سنگھ نے کہا کہ پودے لگانے کی صحیح اور سائنسی تکنیک کی وسیع پیمانے پر تشہیر کی ضرورت ہے اور گرین گولڈ سرٹیفکیٹ کے تحت نوزائیدہ بچوں کی پیدائش کے موقع پر پیوند شدہ آم کے پودے تقسیم کرنے کا یقین دلایا۔ برجیش نے کہا کہ ریاست میں سندھور جنگل قائم کیا جانا چاہیے۔ پرنسپل سکریٹری جنگلات انیل کمار، ایڈیشنل چیف سکریٹری باغبانی بی ایل مینا، آلودگی کنٹرول بورڈ کے چیئرمین ڈاکٹر رویندر پرتاپ سنگھ، جنگلات کے پرنسپل چیف کنزرویٹر اور محکمہ کے سربراہ سنیل چودھری میٹنگ میں موجود تھے۔

اپنا دل ایس دوسرے لیڈروں کے خلاف کارروائی کرنے کو تیار، ریاستی صدر نے سی ایم یوگی کو لکھا خط

لکھنؤ، 3/جولائی (ایجنسی) پارٹی کے ریاستی صدر کی طرف سے وزیر اعلیٰ کو لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ انہیں تین سال قبل پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے اور مسلسل بے ضابطگی کی وجہ سے پارٹی سے نکال دیا گیا تھا۔ اپنا دل (ایس) سے نکالے گئے باغی لیڈروں نے کھلے عام محاذ کھولنے کے بعد اب پارٹی بھی ان کے خلاف کھل کر سامنے آ گئی ہے۔ نکالے جانے کے تقریباً تین سال بعد پارٹی نے چودھری برجیندر سنگھ پٹیل اور بدھ اروند پٹیل کے خلاف کارروائی کے لیے وزیر اعلیٰ کو خط لکھا ہے۔ پارٹی کے ریاستی صدر راجا واٹ آر پی گوتم کے ذریعہ بدھ کو لکھے گئے اس خط میں برجیندر کی بیوی کو ایڈیشنل گورنمنٹ ایڈوکیٹ کے عہدے سے اور بدھ کو پوروانچل ڈیولپمنٹ بورڈ میں رکن کے عہدے سے ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ان دونوں کو یہ عہدہ اپنا دل (ایس) کوٹے سے دیا گیا تھا۔ منگل کو ہی باغی لیڈروں نے اپنا دل (ایس) صدر انوپریہ پٹیل اور ورکنگ صدر آشیش پٹیل کے خلاف کھل کر محاذ کھولا تھا اور کئی الزامات لگائے تھے۔ قائدین نے اپنا مورچہ کے نام سے ایک نئی تنظیم کا اعلان کیا تھا اور اسے اصلی اپنا دل ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ پارٹی کے ریاستی صدر کی طرف سے وزیر اعلیٰ کو لکھے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ انہیں تین سال قبل پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے اور مسلسل نظم و ضبط کی وجہ سے پارٹی سے نکال دیا گیا تھا۔ اس کے باوجود پارٹی کو اعتماد میں لیے بغیر مونیکا آریہ کو دوبارہ ایڈیشنل گورنمنٹ ایڈوکیٹ کے طور پر اور بدھ اروند پٹیل کو پوروانچل ڈیولپمنٹ بورڈ کا رکن نامزد کیا گیا۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ اتحادی دھرم کا احترام کرتے ہوئے اپنا دل (ایس) کوٹے سے مونیکا آریہ اور بدھسٹ اروند پٹیل کو دیے گئے سرکاری عہدوں سے ہٹایا جائے۔ تاکہ اتحاد کے تحت پارٹی کوٹے سے نئے کارکنوں کو نامزد کیا جا سکے۔

ایل ڈی اے نے لکھنؤ کے باشندوں کو بڑی راحت دی، جائیدادوں کے سیکٹر وار ریٹ نہیں بڑھائیں گے

لکھنؤ، 3/جولائی (ایجنسی) ایل ڈی اے نے بڑا ریلیف دے دیا۔ ایل ڈی اے اپنی جائیدادوں کے سیکٹر وار ریٹ میں اضافہ نہیں کرے گا، تاکہ ڈی ایم سرکل ریٹ میں مجوزہ اضافہ اتھارٹی کی ان جائیدادوں کی قیمتوں کو متاثر نہ کرے جن میں اتھارٹی مخصوص سیکٹر ریٹ کے مطابق تشخیص کرتی ہے۔ اسی طرح اتھارٹی کی مختلف سکیموں میں تعمیر کیے گئے اپارٹمنٹس کی قیمتوں میں بھی اضافہ نہیں ہوگا کیونکہ اتھارٹی بورڈ کے فیصلے کے مطابق فلیٹس کے نرخ ایک سال کے لیے پہلے ہی منجمد کیے جا چکے ہیں۔ لکھنؤ ضلع انتظامیہ نے اب سال 2015 کے بعد ڈی ایم سرکل ریٹ میں اضافے کی تجویز تیار کی ہے، جس کے نفاذ کے بعد یہ مانا جا رہا ہے کہ شہر کی کئی کالونیوں میں جائیداد کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا، لیکن اس سے اتھارٹی کی نئی بنائی گئی اننت نگر ہاؤسنگ اسکیم کے پلاٹوں کی قیمتوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ اتھارٹی مذکورہ اسکیم میں جائیداد کو پہلے سے طے شدہ سیکٹر ریٹ کے مطابق الاٹ کرے گی۔

4 جولائی سے لکھنؤ میں مینگو فیسٹیول شروع ہوگا، سی ایم یوگی کریں گے افتتاح

لکھنؤ، 3/جولائی (ایجنسی) یوپی مینگو فیسٹیول-2025 کا انعقاد 4 سے 6 جولائی تک اودھ شلپگرام میں کیا جائے گا۔ چیف منسٹر آدتیہ ناتھ فیسٹیول کا افتتاح کریں گے۔ تقریب میں آم کی 800 سے زائد اقسام کی نمائش کی جائے گی۔ مقابلوں، ورکشاپس وغیرہ کے انعقاد کے ساتھ ساتھ لوک گلوکار پون سنگھ اور شاعر ڈاکٹر کمار وشواس کی پرفارمنس بھی ہوگی۔ باغبانی کے وزیر مملکت دنیش پرتاپ سنگھ نے کہا کہ 4 جولائی کو صبح 10 بجے افتتاحی تقریب میں وزیر اعلیٰ ریاست کے آموں کو لندن اور دبئی سمیت بین الاقوامی منڈیوں میں برآمد کے لیے بھیجیں گے۔ ایک سووینئر جاری کیا جائے گا اور ترقی پسند آم پیدا کرنے والوں کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ یہ تہوار ریاست کے آم پیدا کرنے والوں کو عالمی منڈیوں سے جوڑنے اور عام لوگوں کے لیے آم کی مختلف شکلوں کو دستیاب کرانے کی جانب ایک مضبوط پہل ہے۔ آم کی مختلف اقسام کی نمائش مہمانوں کو باغبانی کے تنوع سے روشناس کرائے گی۔ پہلے دن دوپہر 12 بجے خریدار بیچنے والی کانفرنس اور تکنیکی سیشن میں بات چیت ہوگی۔ شام 6 بجے ثقافتی شام کا انعقاد کیا جائے گا جس کا افتتاح ایڈیشنل چیف سکریٹری باغبانی بی ایل مینا کریں گے۔ مشہور لوک گلوکار پون سنگھ بھی پرفارم کریں گے۔ نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک 5 جولائی کو صبح 10 بجے تکنیکی سیشن کا افتتاح کریں گے۔ دوپہر 2 بجے بچوں کے لیے آم کھانے کا مقابلہ ہوگا۔ ثقافتی شام کا افتتاح نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ شام 6 بجے کریں گے۔ اس میں مشہور شاعر ڈاکٹر کمار وشواس اشعار پیش کریں گے۔

یوپی میں کنیکٹیویٹی بڑھے گی، یوگی آدتیہ ناتھ حکومت CRI فنڈ سے دس پل بنائے گی

لکھنؤ، 3/جولائی (ایجنسی) یوگی آدتیہ ناتھ حکومت اتر پردیش کو بہترین رابطے والی ریاست میں تبدیل کرنے جا رہی ہے۔ حکومت اصلاحات، کارکردگی اور تبدیلی کے وژن پر عمل پیرا ہے۔ پی ایم نریندر مودی

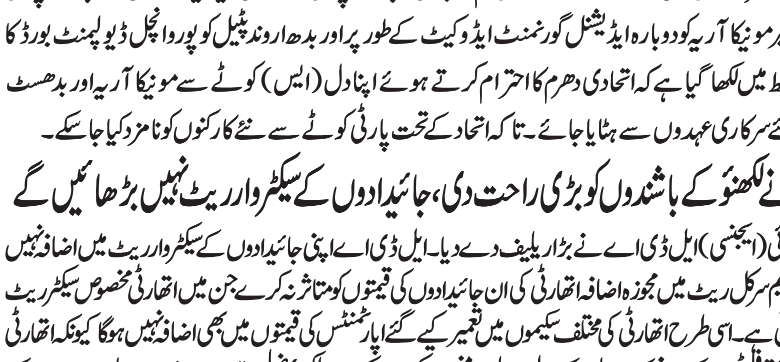

کی رہنمائی میں، ریاست میں قومی شاہراہوں کی تعمیر اور ترقی سمیت مختلف بڑے پروجیکٹوں پر کام جاری ہے، جب کہ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاست ایک ایکسپریس وے ریاست میں تبدیل ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ تعمیرات عامہ نے بلیو پرنٹ تیار کر لیا ہے۔ اس کے تحت سیتو بندھن کے دس پراجکٹس کو ایک کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کیا جانا ہے۔ 1،111 کروڑ۔ اس اسکیم کے ذریعے جن پلوں کی تعمیر کی تجویز دی گئی ہے ان میں بنیادی طور پر ریل اوور ہیڈ برج (ROB) اور ریل انڈر برج (RUB) شامل ہیں۔ اس کے ساتھ سی آر آئی فنڈ سے سڑکوں کی تعمیر، چوڑا اور مضبوطی کا کام مکمل کرنے کی تیاری ہے۔ ریاست میں دس ROBs اور RUBs کی تعمیر اور ترقی کا عمل، جو CRI فنڈز کا استعمال کرتے ہوئے محکمہ تعمیرات عامہ کے ذریعے شروع کیا جائے گا، اتر پردیش اسٹیٹ برج کارپوریشن کی نگرانی میں مکمل کیا جائے گا۔ کاموں کے انتخاب کا فیصلہ TUV اور افادیت کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ ٹین وہیکل یونٹس (TUV) ایک اصطلاح ہے جو لیول کراسنگ گیٹس کی درجہ بندی میں استعمال ہوتی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اوسطاً دن میں کتنی ٹرینیں اور ٹریفک کی گاڑیاں اس سیکشن سے گزرتی ہیں۔ ایسی صورت حال میں، پلوں کی تعمیر کے دوران، زیادہ سے زیادہ توجہ ان حصوں پر دی جاتی ہے جن کے TUV نمبر زیادہ ہیں۔ اسے مستقبل کی ضروریات کے مطابق تیار کرنے کے لیے کام جاری ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ مالی سال کے اختتام پر حکومت ہند نے 111,1 کروڑ روپے کی لاگت سے دس پلوں کی تعمیر کو منظوری دی تھی، جن پر کام رواں مالی سال میں شروع کرنے کی تجویز ہے۔ ان میں سے ہر ایک پل کی تعمیر پر 50 کروڑ روپے سے زیادہ لاگت آئے گی اور ان کی تکمیل سے رابطے کو وسعت دینے کے ساتھ ساتھ ٹریفک کے مناسب انتظام میں بھی مدد ملے گی۔ سی آر آئی کے فنڈز سڑک کی تعمیر کے لیے بھی استعمال کیے جائیں گے۔ ریاست میں پلوں کے ساتھ سڑکوں کی تعمیر کے لیے سینٹرل روڈ اینڈ انفراسٹرکچر فنڈ کا استعمال کرنے کی تجویز ہے۔ اس کے لیے محکمہ تعمیرات عامہ نے ایکشن پلان بھی تیار کر لیا ہے۔ اس کے مطابق حکومت ہند نے گزشتہ مالی سال کے آخر میں 136 کروڑ روپے کی لاگت سے کاموں کو مکمل کرنے کی منظوری دی تھی جو اس مالی سال میں مکمل ہو سکتے ہیں۔

بی ایس پی پریاگ راج واقعہ پر نظر رکھے ہوئے

آکاش آنند نے پہلے ہی خبردار کیا تھا۔ دلت نوجوانوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے

لکھنؤ، 3/جولائی (ایجنسی) بی ایس پی ایم پی چندر شیکھر آزاد کی نظر بندی کے معاملے میں ہوئے تشدد پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ اس معاملے میں کئی دلت نوجوانوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ بہوجن سماج پارٹی آزاد سماج پارٹی کے صدر چندر شیکھر آزاد کی نظر بندی کے خلاف پریاگ راج میں تشدد کے بعد دلت نوجوانوں کے خلاف درج مقدمات پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ بی ایس پی اس معاملے میں پھنسے بے قصور نوجوانوں کی مدد سے آزاد سماج پارٹی کو گھیرنے کی حکمت عملی بنا رہی ہے۔ اگر پارٹی ذرائع کی مانیں تو تشدد

کے بعد درج مقدمات میں نامزد کئی نوجوان بی ایس پی کے زونل کوآرڈینیٹر، ضلع صدر اور مقامی لیڈروں سے رابطہ کر رہے ہیں۔ ان میں سے کئی نوجوان یہ دعویٰ کر کے خود کو بے قصور بتا رہے ہیں کہ وہ موقع پر موجود نہیں تھے۔ اس بات کی تصدیق کے بعد پارٹی رہنما پولیس حکام سے بات کر رہے ہیں اور انہیں انصاف دلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس مشق میں کچھ وکلاء کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس واقعہ کی اطلاع پارٹی ہائی کمان تک بھی پہنچ چکی ہے جس کے بعد بے گناہوں کو ریلیف دینے کی حکمت عملی بنائی جا رہی ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران آکاش آنند نے چندر شیکھر کا نام لیے بغیر بیان دیا تھا کہ وہ آپ کو گمراہ کرتے ہیں اور خود کو مسیحا کہتے ہیں۔ وہ لوگوں کو مشتعل کرتا ہے اور احتجاج کا اہتمام کرتا ہے۔ آپ لوگوں کے خلاف مقدمات درج ہیں۔ اگر کسی نوجوان کے خلاف مقدمہ درج ہوتا ہے تو اسے نوکری اور تعلیم حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

جواں دوست

ماہ محرم الحرام اور یوم عاشوراء کی فضیلت

عاشوراء کے معنی ہیں ''دسواں''۔اس سے مراد محرم الحرام کا دسواں دن ہے۔محرم الحرام قمری سال کا پہلا مہینہ ہے۔عربوں میں قمری سال کا آغاز اسی مہینہ سے ہوتا تھا۔حضرت عمرؓ نے اپنے دور خلافت میں بہت سے نئے اور نمایاں کام انجام دیے۔آپ کا ایک نمایاں کام یہ ہے کہ آپ نے اسلامی سال کا آغاز کیا اور اس کے لیے واقعہ ہجرت کو بنیاد بنایا۔کیوں کہ واقعہ ہجرت اسلامی تاریخ کا ایک اہم موڑ ہے چنانچہ واقعہ ہجرت والے سال کو پہلا سن ہجری قرار دیا گیا۔اس ہجری سال کا آغاز بھی محرم الحرام کے مہینے سے کیا گیا۔محرم کے معنی ہیں ''قابل احترام'' اور حرام کے معنی ہیں ''حرمت والا''۔یعنی وہ مہینہ جو حرمت والا ہے اور اس کی سب کو عزت کرنا چاہئے۔عربوں میں چار مہینے حرمت والے سمجھے جاتے تھے۔زمانہ جاہلیت میں ان مہینوں میں جنگ نہیں کی جاسکتی تھی۔دو قبائل میں جنگ ہوتی اور حرمت والا مہینہ آجاتا تو دونوں فریق اس کے احترام میں جنگ روک دیتے۔ان میں تین مہینے لگاتار ہیں۔ذی قعدہ، ذی الحجہ اور محرم، ذی الحجہ میں حج کیا جاتا ہے اس سے پہلے ایک مہینہ ذی قعدہ حرمت والا ہے تاکہ لوگ امن وسکون کے ساتھ حج کے لیے آسکیں، دوسرا مہینہ ذی الحجہ ہے تاکہ لوگ اس میں آسانی کے ساتھ مناسک حج ادا کرسکیں۔اس کے بعد تیسرا مہینہ محرم الحرام کا ہے تاکہ لوگ بخیریت اپنے واطن کو واپس ہوسکیں۔حرمت والا چوتھا مہینہ رجب کا ہے جو سال کے درمیان میں پڑتا ہے تاکہ لوگ درمیان سال میں بھی لڑائی جھگڑے سے دور رہ کر امن وسلامتی اور اطمینان کے ساتھ رہ سکیں۔ان چار مہینوں میں اعمال صالحہ کا ثواب زیادہ ہوجاتا ہے اور گناہ کا وبال بھی زیادہ ہوتا ہے۔(تفسیر ابن کثیر) اسلام نے بھی ان چار مہینوں کی حرمت کو باقی رکھا۔مختصر یہ کہ محرم الحرام کا مہینہ زمانہ قدیم سے قابل احترام رہا ہے۔قرآن مجید میں حرمت والے مہینوں کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے۔ترجمہ: ''اللہ کی کتاب میں جس دن سے اللہ نے زمین اور آسمان پیدا کیے بے شک اللہ کے ہاں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں، ان میں سے چار عزت والے ہیں، یہی سیدھا دین ہے، سو ان میں اپنے اوپر ظلم نہ کرو۔'' نبی اکرمؐ جب ہجرت کر کے مدینہ تشریف لائے تو آپؐ نے دیکھا کہ یہود دسویں محرم الحرام کو روزہ رکھتے ہیں۔آپؐ نے ان سے وجہ دریافت کی تو انھوں نے بتایا کہ اس دن حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات ملی تھی جب کہ فرعون غرقاب ہوگیا تھا۔آپؐ نے فرمایا کہ موسیٰ کے بارے میں تو ہم زیادہ حق دار ہیں، چنانچہ آپؐ نے خود بھی دسویں محرم کو روزہ رکھا اور صحابہ کرام کو بھی حکم دیا۔ائمہ کہتے ہیں ہیں کہ یہ حکم وجوبی تھا۔اگلے سال جب رمضان کے روزے فرض کیے گئے تو اس کے وجوب کا حکم منسوخ ہوگیا۔البتہ آپؐ اور صحابہؓ کرام استحباباً دسویں محرم کا روزہ رکھتے رہے۔آپ نے اپنی زندگی کے آخری سال ارشاد فرمایا: ''اگر میں زندہ رہا تو اگلے سال نویں محرم کا بھی روزہ رکھوں گا۔'' مگر آپ اگلے محرم تک بقید حیات نہ رہ سکے۔البتہ صحابہ کرام اور سلف صالحین نویں اور دسویں محرم کا مستحب روزہ رکھتے رہے ہیں اگر کوئی نویں محرم کو روزہ نہ رکھ سکے تو وہ دسویں اور گیارہویں محرم کو روزہ رکھے تاکہ یہود سے امتیاز باقی رہے۔حضرت عبداللہ بن عباس روایت کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے ارشاد فرمایا: ''میں آئندہ سال عاشوراء کے ساتھ نویں تاریخ کا بھی روزہ رکھوں گا مگر اس سے پہلے ہی آپ دنیا سے رخصت ہوگئے۔'' (مسلم) لیکن جب تک حضور اکرمؐ دنیا میں رہے اس روزہ کا اہتمام کرتے رہے۔حضرت عبداللہ بن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ کو جس قدر اہتمام کے ساتھ رمضان اور عاشوراء کے روزے کا اہتمام فرماتے دیکھا اس قدر کسی دوسری فضیلت والے دن کے روزہ کا اہتمام کرتے نہیں دیکھا (بخاری) حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: ''ماہ رمضان کے بعد سب سے افضل روزہ اللہ کے مہینہ محرم کا روزہ ہے'' (ترمذی) ''اس حدیث میں محرم کو اللہ کا مہینہ کہا گیا ہے۔یوں تو سب مہینے اللہ کے بنائے ہوئے ہیں مگر محرم کے مہینہ کو اللہ کا مہینہ کہا گیا ہے۔جس سے اس مہینے کی حرمت و عظمت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔مندرجہ بالا تصریحات سے معلوم ہوا کہ محرم الحرام کو چار وجوہ سے فضیلت حاصل ہے۔(۱) پہلی وجہ تو یہ ہے کہ احادیث میں اس ماہ کی فضیلت وارد ہوئی ہے۔حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے سوال کیا کہ ماہ رمضان المبارک کے بعد کون سے مہینہ کے میں روزے رکھوں؟ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ یہی سوال ایک دفعہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کیا تھا (ترمذی) یعنی ماہ رمضان کے بعد اگر تم کو روزہ رکھنا ہے تو ماہِ محرم میں رکھو، کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ (کی خاص رحمت) کا مہینہ ہے۔

تعزیہ داری کی ابتداء اور اس کے شرعی احکام

محمد ارشد قاسمی سید پوری م

تعزیہ عربی زبان کا مصدر ہے، اس کا لغوی معنی تسلی اور دلاسہ دلانا ہے جیسا کہ عربی زبان کی مشہور لغت ''المعجم الوسیط'' میں ہے عزّاہ: صبّرہ (المعجم الوسیط، ص599، زکریا بک ڈپو دیوبند) حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کی تربتوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قبہ کے اندر محرم کے دنوں میں دس روز تک ان کا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطور یادگار بنایا جاتا ہے، اصطلاح عرف عام میں اسے تعزیہ کہتے ہیں۔تعزیہ داری کی ابتداء: اسلامی تاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہجری کیلنڈر کی ابتدائی ساڑھے تین صدی تک پورے بلاد اسلامیہ میں کہیں بھی تعزیہ داری کا وجود نہیں تھا اور عرصہ دراز تک مسلمانوں کا معاشرہ اس فتنہ سے محفوظ رہا، ساڑھے تین سو سال کے بعد بغداد میں ایک غالی شیعہ حکمراں معزالدولہ دیلمی نے اس فتنے کی داغ بیل ڈالی اور مختلف شکلوں میں اب تک اس کا رواج چلتا آرہا ہے، چنانچہ معروف مؤرخ حضرت مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی اپنی مشہور زمانہ کتاب تاریخ اسلام میں تعزیہ داری کی ابتداء پر روشنی ڈالتے ہوئے رقم طراز ہیں: 352ھ کے شروع ہونے پر ابن بویہ (معزالدولہ) نے حکم دیا کہ دس محرم کو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے غم میں تمام دکانیں بند کر دی جائیں، بیع وشراء بالکل موقوف رہے، شہر و دیہات کے تمام لوگ ماتمی لباس پہنیں اور اعلانیہ نوحہ کریں، عورتیں اپنے بال کھولے ہوئے، چہروں کو سیاہ کرتے ہوئے، کپڑوں کو پھاڑتے ہوئے، سڑکوں اور بازاروں میں مرثیے پڑھتی، منہ نوچتی ہوئی اور چھاتیاں پیٹتی ہوئی نکلیں، شیعوں نے اس حکم کی بخوشی تعمیل کی مگر اہل سنت دم بخود اور خاموش رہے کیونکہ شیعوں کی حکومت تھی۔آئندہ سال 353ھ میں پھر اس حکم کا اعادہ کیا گیا اور سنیوں میں فساد برپا ہوا، بہت بڑی خون ریزی ہوئی اس کے بعد شیعوں نے ہر سال اس رسم کو زیر عمل لانا شروع کر دیا اور آج تک اس کا رواج ہندوستان میں ہم دیکھ رہے ہیں، عجیب بات ہے کہ ہندوستان میں اکثر سنی لوگ بھی تعزیہ بناتے ہیں۔(تاریخ اسلام، ج2، ص519، زکریا بک ڈپو دیوبند) اس مختصر داستان سے عالم اسلام میں تعزیہ داری کی ابتدائی تاریخ معلوم ہوتی ہے؛ لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ متحدہ ہندوستان میں اس کی ابتداء کب اور کیسے ہوئی؟ اس سلسلے میں مستند کتب تاریخ اور سفرنامے کل کے کل خاموش ہیں اور تاریخ نویسوں کے نقطہائے نظر بھی مختلف ہیں، بعض ہند میں اس کا موجد تیمور لنگ کو قرار دیتے ہیں (اور یہی زیادہ مشہور ہے) تو بعض اس کا انکار کرتے ہیں، پس قطعی طور پر کسی ایک رائے کو راجح قرار دینا مشکل ہے ہاں البتہ کثرت آراء کی بنا پر ترجیحی پہلو ضرور اختیار کیا جا سکتا ہے۔جہاں تک میرے طالب علمانہ مطالعے کا تعلق ہے تو تعزیہ داری کا موجد امیر تیمور کو قرار دینے والے حضرات کی تعداد زیادہ ہے اور منکرین کی تعداد بالکل کم گویا آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ذیل میں دونوں حضرات کی تحریروں کو ترتیب وار نقل کیا جارہا ہے۔اردو کی معروف ترین اور پہلی مکمل لغت فرہنگ آصفیہ ہے، جس کے مصنف سید احمد دہلوی کا تعلق بہار کا پُر بہار اور مردم خیز ضلع بیگوسرائے سے ہے، صاحب کتاب رقم طراز ہیں کہ اس کی ابتداء اس طرح ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہل کوفہ کو قتل کرنے کے بعد کربلائے معلیٰ گیا تو وہاں سے کچھ تبرکات ایک پالکی میں رکھ کر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جب سے لوگ اس طرح پر تعزیہ بنانے اور اسے اٹھانے لگے۔ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتداء اس طرح بیان کی ہے کہ تیمور صاحب قران سید الشہداء کا بڑا معتقد تھا، جب بایزید قیصر روم کو گرفتار کر چکا اور متبرک اور مقدس مقامات متعلقہ سلطنت روم جب اس کے قبضے میں آگئے تو کربلائے معلیٰ کی زیارت کو گیا حسب بشارت سید الشہداء خدا کی شان جس طرف رخ کیا ان تبرکات کی برکت سے وہیں فتح یاب ہوا، جب ہندوستان آیا تو محمل کے بجائے ہاتھی کی عماری پر (رکھا)، اس ہاتھی کو سب سے آگے رکھنے لگا، ایک دفعہ ایک وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقع یہی عمل کیا اور فتح یاب ہوا تو اس زمانے سے رواج ہوگیا، چونکہ محرم کے موقع پر صاحب قران اس محمل کے پردے زیارت کے واسطے اٹھا دیتا تھا تو تعزیہ داروں نے وہی ترکیب و ترتیب اختیار کرلی، تبرکات کے بجائے سبز و سرخ تربتیں اندر رکھنے لگے، ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے۔(فرہنگ آصفیہ، ج/1: ص/618) چونکہ اس کا تعلق بطور خاص شیعہ مذہب سے ہے اور یہ ایک تاریخی بحث ہے اس لیے اس کی ابتدائی تاریخ کی تعیین کے سلسلے میں شیعی مصنفین کی تحریروں کا سہارا بھی لیا جاسکتا ہے چنانچہ شیعہ مصنف سبط الحسن ہنسوی اپنی کتاب ''عزاداری کی تاریخ اور اس کا اثبات سنی نقطہ نظر سے'' میں لکھا ہے کہ تعزیہ کی ابتداء کے بارے میں ہندوستان میں ایک روایت عموماً زبان زد اور مشہور ہے، جس کو تواتر کا مرتبہ دیا جاسکتا ہے وہ یہ کہ اس کا موجد امیر تیمور صاحب قران ہے، اس کا تاریخی ثبوت اب تک فراہم نہیں کیا جا سکا۔(عزاداری کی تاریخ اور اس کا اثبات سنی نقطہ نظر سے، ص44) ایک دوسرے شیعہ مصنف مولوی سید شاکر حسین نقوی اپنی کتاب تاریخ مجاہد اعظم میں لکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ تعزیہ اور نقل ضریح مبارک بنائے جانے کا وجود تلاش وجستجو کے باوجود آج تک صحیح پتہ نہ چلا کہ اس کی ابتداء کب اور کیوں کر ہوئی؟ عام طور پر اس کی ابتداء اور رواج کے متعلق امیر تیمور صاحب قران کا نام لیا جاتا ہے اور زبان زد خاص وعام بھی یہی ہے کہ صاحب قران اعظم نے دہلی پر قبضہ کیا تو اسی اثنا میں عشرہ محرم آگیا تھا اور اس کو عزادارئ جناب سید الشہداء سے کمال شغف تھا، نقل ضریح بنوا کر یہاں بھی عزاداری کی، آگے چل کر لکھتا ہے کہ مگر یہ خیال اس وجہ سے صحیح نہیں ہوسکتا کہ امیر تیمور عشرہ محرم ختم ہوجانے کے بعد 12 محرم 800ھ کو ہندوستان کی سرحد میں داخل ہوا تھا۔6/ربیع الاول کو میدان فیروز آباد میں سلطان ناصرالدین تغلق بادشاہ دہلی کو شکست ہوئی، صاحب قران اعظم 18/ربیع الاول کو دہلی میں داخل ہوا، دو ہفتہ شہر میں قیام کیا اور 22/ربیع الاول کو یہاں سے کوچ کر گیا۔29/جمادی الثانی 800ھ سرحد ہندستان سے باہر چلا گیا، اس حساب سے اس نے عشرہ محرم ہندستان کا نہیں کیا (مجاہد اعظم ص332) رسومات محرم اور تعزیہ داری کے مؤلف محمود احمد عباسی مجاہد اعظم کے مصنف کے حوالے سے تعزیہ کا موجد امیر تیمور لنگ کے متعلق مشہور روایت کی تردید کرتے ہیں اور آگے تحریر فرماتے ہیں کہ گنبد دار تعزیہ کا رواج غالباً لکھنؤ سے شروع ہوا ہے، بعض سن رسیدہ لوگوں سے سنا گیا ہے کہ نواب آصف الدولہ بہادر کے آغاز زمانہ میں اول ایک سبزی فروش نے بانس اور کاغذ کا تعزیہ بنایا تھا، جب وہ سبزی فروش مر گیا تو وہاں میر باقر نے ایک امام باڑہ بنوادیا، اس کے بعد ویسے ہی تعزیوں کا رواج ہوا۔(رسومات محرم اور تعزیہ داری، ص51) تاریخ کے اوراق پر غائرانہ نظر ڈالی جائے تو زمانہ قریب کے مشہور مؤرخ مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی کی تحریر سے مصنف مجاہد اعظم کی تردید معلوم ہوتی ہے، نیز تیمور لنگ کو بانی و موجد قرار دینے والے حضرات کی یک گونہ تائید بھی ہوتی ہے چنانچہ حضرت مولانا اکبر شاہ نجیب آبادی اپنی تصنیف ''آئینہ حقیقت نما میں حملۂ تیمور کے عنوان سے اختصار کے ساتھ پورا واقعہ لکھنے کے بعد بطور خلاصہ تحریر فرماتے ہیں کہ تیمور بماہ رجب 800ھ ہندستان میں داخل ہوا تھا اور ایک سال سے کچھ زائد دنوں کے بعد حدود ہندستان سے واپس چلا گیا۔شیعی مصنف کے مطابق تیمور لنگ ہندوستان میں 12/محرم 800ھ میں داخل ہوا اور 29/جمادی الثانی 800ھ میں سرحد سے باہر بھی چلا گیا گویا وہ ہندوستان میں ساڑھے پانچ مہینہ رہا جبکہ آئینہ حقیقت نما میں واضح لفظوں میں موجود ہے کہ ایک سال سے کچھ زائد دنوں بعد حدود ہندوستان سے واپس چلا گیا، اس سے مجاہد اعظم کے مصنف کی تردید اور اشارۃً دوسرے حضرات کی تائید بھی ہو رہی ہے۔تعزیہ داری کی شرعی حیثیت: اہل سنت والجماعت کے علمائے ربانیین کے علاوہ دیگر فرقوں کے علماء کرام (جن کا اجماع میں اعتبار ہے) کا بھی اتفاق ہے کہ تعزیہ داری ناجائز ہے گویا تعزیہ داری کے عدم جواز پر علمائے امت کا اجماع ہو چکا ہے۔اس سلسلے میں حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اپنی تصنیف ''التفہیمات الالہیہ'' میں اس کی مذمت بیان کرتے ہوئے رقم طراز ہیں: یا معشر بنی آدم اتخذتم رسوما فاسدۃ تغیر الدین اجتمعتم یوم عاشوراء فی الاباطیل فقوم اتخذہ ماتما اما تعلمون ان الایام ایام اللہ والحوادث من مشیۃ اللہ وان کان حسین رضی اللہ عنہ قتل فی ہذا الیوم فای یوم لم یمت محبوب من المحبوبین وقد اتخذ وہ لعبا بحرابہم وسلاحہم .... اتخذتم الماتم عیدا کان اکثار الطعام واجب علیکم وضیعتم الصلوات (التفہیمات الالہیہ، ج 1، ص218) (ترجمہ) اے بنی آدم! تم نے فاسد رسومات اختیار کرلیا ہے جو دین کو تبدیل کر دیتا ہے۔(مثلا) تم عاشورہ کے دن لہو ولعب کے لیے جمع ہوتے ہو، کئی لوگوں نے اس دن کو ماتم کا دن بنالیا ہے، کیا تم نہیں جانتے ہو کہ سارے دن اللہ کے ہیں اور حادثات ان کی مشیت سے رونما ہوتے ہیں، اگر اس دن حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہید کر دیے گئے تو وہ کون سا دن ہے جس میں اللہ کا کوئی محبوب بندہ فوت نہیں ہوا حالانکہ ان لوگوں نے اسے جنگی ہتھیاروں کا کھیل بنالیا ہے .. تم نے ماتم کو عید کی تہوار بنالیا ہے گویا کہ اس دن زیادہ کھانا پینا تم پر لازم وضروری ہے حالانکہ تم نے نمازوں کو ضائع کر دیا ہے۔تعزیہ داری کے ناجائز ہونے کے سلسلے میں محقق مصنف حضرت مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی رسالہ محرم اور تعزیہ داری میں دیوبند، فرنگی محل، بدایوں، بریلی، دہلی، حیدرآباد، بھوپال بلکہ پورے ہندوستان کے مشہور مستند علماء وصوفیاء کے تقریباً چالیس سے متجاوز فتاوی کو جمع کیا ہے، جن میں اختصار کے پیش نظر چند کو ذیل میں نذر ناظرین کیا جارہا ہے۔حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی ایک سوال کے جواب میں بزبان فارسی ارقام فرماتے ہیں جس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے کہ عشرہ محرم میں تعزیہ داری اور ضریح وتصویر وغیرہ بنانا جائز نہیں اس لیے کہ تعزیہ داری سے مراد یہ ہے کہ زینت اور لذتوں کو ترک کیا جائے اور صورت رنجیدہ اور غمگین بنائی جائے یعنی سوگوار عورتوں کی طرح بیٹھا جائے اور مرد کے لیے ایسی کوئی صورت شریعت سے کہیں ثابت نہیں ہوتی اور تعزیہ داری جیسا کہ بدعت کرنے والوں نے نکال رکھی ہے اس طرح ضریح تصویر، قبور اور علم وغیرہ سب بدعت ہے اور یہ بھی ظاہر ہے کہ یہ اس قسم کی بدعت نہیں جس کا مواخذہ نہ ہو بلکہ بدعت سیئہ ہے اور بدعت سیئہ کی بابت حدیث میں وارد ہے کہ دین میں نئی بات کا نکالنا بدترین عمل ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے (یہ روایت مسلم کی ہے) اور جو شخص ایسی بدعت نکالتا ہے اس کی بابت یہ حکم ہے کہ یہ بدعت اسے لعنت خداوندی میں گرفتار رکھتی ہے اور اس کی کوئی عبادت خواہ فرض ہو یا نفل مقبول نہیں ہوتی اور یہ بھی حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جو ہمارے دین میں ایسی بات نکالے جو اس میں موجود نہ ہو تو وہ مردود ہے (یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بخاری ومسلم، ابوداؤد اور ابن ماجہ میں منقول ہے) (محرم اور تعزیہ داری، ص55) بریلوی مکتبہ فکر کے بانی حضرت مولانا احمد رضا خان کی خدمت میں ایک استفتاء پیش کیا گیا کہ شان وشوکت اور دبدبہ اسلام کی بنا پر تعزیہ بنانا اور نکالنا، علم وبیرق وغیرہ نکالنا جائز ہے یا نہیں؟ تو جواباً تحریر فرماتے ہیں کہ علم، تعزیہ، بیرق مہندی جس طرح رائج ہیں بدعت ہیں اور بدعت سے شوکت اسلام نہیں ہوتی، تعزیہ کو حاجت روا یعنی ذریعہ حاجت روائی سمجھنا جہالت پر جہالت ہے اور اس سے منت ماننا حماقت اور نہ کرنے کو باعث نقصان خیال کرنا زنانہ وہم، مسلمانوں کو ایسے حرکات وخیالات سے باز رہنا چاہیے۔واللہ تعالی اعلم (فتاویٰ رضویہ ج:24 ص500) اہل حدیث علماء کے سرخیل سید نذیر احمد صاحب دہلوی ایک استفتاء کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں کہ تعزیہ داری از روئے شریعت حقہ ناجائز ہے۔اللہ تعالیٰ اعلم (محرم اور تعزیہ داری ص 31) علاوہ ازیں سینکڑوں علماء کرام کی جانب سے تعزیہ داری کی حرمت کا فتوی صادر ہو چکا ہے، جن میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، حضرت مولانا شاہ عبدالحق محدث دہلوی، حضرت مولانا عبدالحئی فرنگی محلی، حضرت مولانا شاہ فضل رحمن گنج مرادآبادی، حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی، حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری، حضرت مفتی عزیز الرحمن عثمانی، علامہ انور شاہ کشمیری، حضرت مولانا اشرف علی تھانوی اور حضرت مولانا حسین احمد مدنی (رحمۃ اللہ علیہم) کے اسماء گرامی سرفہرست ہیں۔اخیر میں از ہر ہند دارالعلوم دیوبند کا فتوی نذر ناظرین کیا جارہا ہے: تعزیہ بنانا ناجائز ہے، اس سے منتیں مانگنا اس کے سامنے سجدہ کرنا شرک اور حرام ہے، مسلمانوں کو اس سے پورے طور پر احتراز کرنا واجب ہے۔

حسین علیہ السلام - کربلا کا مدبر اور مفکر قائد

عادل فراز

حسینؓ ایک عظیم انسان اور بے نظیر شخصیت کا نام ہے۔ایسا زندہ کردار جس نے تاریخ کو ہر موڑ پر ششدر رکھا۔آج بھی حسینؓ کا نام نامی زندہ و پایندہ ہے کیونکہ حسینؓ کا مقصد آفاقی تھا۔کربلا کو چودہ سو سال گذر گئے، لیکن محسوس ہوتا ہے کہ جیسے یہ واقعہ معاصر عہد میں رونما ہوا ہے۔اس کی تازگی کبھی پھیکی نہیں پڑتی۔کیونکہ حسینؓ نے کربلا کو ابدیت اور دوام بخشا ہے۔لیکن آیا کبھی ہم نے غور کیا کہ کربلا کو دوام کیسے حاصل ہوا؟ آیا فقط حسینؓ اور ان کے انصار و اعزہ کی پیاس نے کربلا کو ابدی زندگی بخشی ہے؟ یا پھر آفاقی ہدف، بے لوث ایثار اور یادگار قربانیوں کی بنا پر کربلا زندہ ہے۔ایک ایسا لشکر جس میں مختلف قبیلوں، گروہوں اور الگ الگ نظریات کے افراد شامل تھے۔امام حسینؓ کے عزم و کردار نے ان میں ایسا انقلاب برپا کیا کہ سب ایک رنگ میں رنگے نظر آتے ہیں۔نہ کوئی اختلاف نہ انتشار۔سب حسینؓ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اتحاد کا بے مثل نمونہ معلوم ہوتے ہیں۔کربلا کی تاریخ میں ایک واقعہ ایسا نظر نہیں آتا کہ کسی نے اپنے امام کی حکم عدولی کی ہو یا ان کے حکم پر جان قربان کرنے میں ذرا بھی تامل سے کام لیا ہو۔ہر ایک دوسرے پر جان دینے میں سبقت کا مشتاق تھا۔گویا موت ان کے لئے حیات ابدی اور جاوداں تحفہ کی مانند تھی۔ایسا صرف اس لئے ممکن ہوا کیونکہ سب کو اپنے قائد اور رہبر پر یقین کامل تھا۔آیا آج ہمارے درمیان کوئی حسینؓ جیسا قائد اور رہبر موجود ہے جس کے ایک اشارے پر ہم اپنی جان قربان کرسکتے ہیں؟ واقعیت یہ ہے کہ کربلا کو ہم نے صرف پڑھا اور سنا ہے سمجھا نہیں ہے۔حسینؓ اور ان کے اصحاب و اعزہ کی پیاس اور مظلومیت پر گریہ کیا ہے مگر ان کی معرفت حاصل کرنے کی کوشش نہیں کی۔بغیر شعور کے سینہ زنی کی ہے لیکن کبھی کربلا کے آفاقی واقعہ سے درس عبرت لینے کی فکر نہیں کی۔ایک ایسا واقعہ جو اپنی قیادت اور رہبریت پر ٹکا ہوا ہے۔کسی انسان کا قتل کردینا آسان ہے لیکن کسی کو حق کی حمایت میں جاں نثاری کے لئے آمادہ کرنا آسان نہیں ہے۔مگر ہم دیکھتے ہیں کہ امام حسینؓ نے کسی بھی موقع پر عوام الناس کو اپنی حمایت کے لئے مجبور نہیں کیا۔لشکر کشی کا کوئی اہتمام نظر نہیں آتا۔البتہ لوگوں کو اپنے مقصد اور افکار سے ضرور آگاہ کیا، جس کی اس معاشرے کو بے حد ضرورت تھی۔انہی فکر اساس اور با مقصد خطبوں کی بدولت امام حسینؓ کے گرد ایسے جاں نثار جمع ہوئے جن کے کردار اور ایثار نے تاریخ عالم کو حیران کر دیا۔اس سے پہلے کسی جنگ میں ہمیں ایسے جاں باز نہیں ملتے جو جذبہ شہادت سے اس قدر سرشار ہوں کہ موت کو شہد سے زیادہ شیریں تعبیر کرتے ہوں یا پھر کسی جوان کی شہادت کے بعد اس کی ماں گریبان صبر وتحمل چاک کرنے کے بجائے خالق کی بارگاہ میں کہتی ہوئی نظر آئے'' معبود میری قربانی کو قبول فرما!'' قابل غور امر یہ ہے کہ امام حسینؓ نے اپنے اہداف کو مخفی نہیں رکھا۔مدینہ سے مکہ اور مکہ سے کربلا تک کے سفر میں جگہ جگہ آپ نے اپنے موقف کی وضاحت کی۔بعض وہ افراد جو قیام امام حسینؓ کو مشتبہ بنانے کی کوشش کررہے تھے، ان کے منصوبوں پر امامؑ نے اپنی حکمت عملی سے پانی پھیر دیا اور فرمایا ''اني لم اخرج اشرا ولا بطرا ولا مفسدا ولا ظالما وانما خرجت لطلب الاصلاح في ام جدي (ص) اريد ان امر بالمعروف واني عن المنكر واسير بسير جدي وابي علي ابن ابي طالب (ع) فمن قبلني بقبول الحق فالله اول بالحق ومن ردعلي ذا اصبرحت يقضي الله بيني وبين القوم بالحق وخير الحامين''۔آج تک امام حسینؓ کا یہ جملہ ان تمام پروپیگنڈوں کو باطل کرتا آرہا ہے جو امام عالی مقامؑ کے قیام کو بدنام اور مشکوک کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔اسی طرح امامؑ نے اپنے اصحاب، انصار اور اعزہ و اقارب کو بھی اندھیرے میں نہیں رکھا۔ان کے لئے ہر موقع پر حجت تمام کی تاکہ کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ اصحاب حسینؓ فقط محبت حسینؓ میں شہید ہوگئے۔حتیٰ کہ جس رات آپ نے چراغ گل کر کے اپنے اصحاب وانصار اور اقربا کو میدان کربلا سے چلے جانے کے لئے کہا، اس رات بھی آپ نے پوری طرح اپنے مقصد اور شہادت کے بارے میں لوگوں کو آگاہ کیا۔امام کی طرف سے چاہنے والوں کی آزمائش کا یہ آخری موقع تھا۔اس کے بعد میدان جنگ تھا اور اصحاب کا جذبہ شہادت سر چڑھ کر بول رہا تھا۔گویا کہ امام حسینؓ دنیا کے ہر قائد اور رہبر کو یہ پیغام دے رہے تھے کہ اپنے اصحاب وانصار کو کبھی اندھیرے میں نہیں رکھنا چاہیے۔انہیں اپنے مقصد اور عزم سے آگاہ رکھو تاکہ تاریخ کبھی یہ نہ کہہ سکے کہ انہیں فریب دیا گیا۔کیونکہ عام طور پر لیڈروں کے بارے میں یہ بات عام ہو چلی ہے کہ ان کا ظاہر کچھ اور باطن کچھ اور ہوتا ہے۔مگر کربلا میں امام حسینؓ نے ثابت کردیا کہ اصلی رہبر وہ ہے جس کا ظاہر اس کے باطن کی ترجمانی کررہا ہو۔امام حسینؓ نے یزید جیسے فاسق و فاجر کی بیعت کو یہ کہتے ہوئے مسترد کردیا تھا کہ 'مثلی لا یبایع مثلہ۔یعنی مجھ جیسا کبھی تجھ جیسے کی بیعت نہیں کرسکتا! آیا ہم اس حسینی عزم اور حوصلے کے آئینہ دار ہیں؟ کیا ہم یزید صفت افراد کو حسین جیسا جواب دینے کی جرأت رکھتے ہیں؟ اگر نہیں تو کیا ہمیں خود کو حسینی کہلانے کا حق حاصل ہے؟ کیونکہ حسینؓ نے ظلم و استبداد پر مصلحت آمیز خاموشی اختیار نہیں کی بلکہ ظالم کے خلاف قیام فرمایا۔آج ہم معاشرے میں ہورہے ظلم اور فساد پر مہر بہ لب ہیں، کیونکہ ظالم کے خوف نے ہمیں مصلحت آمیز خاموشی اختیار کرنے پر مجبور کردیا ہے۔یا پھر درباروں سے وابستگی نے ہمارے ضمیروں کو مردہ بنادیا ہے۔اگر کسی شخص میں ظالم بادشاہ کے سامنے حق بولنے کی جرأت نہیں ہے تو وہ ہرگز حسینی نہیں ہوسکتا۔آج ہماری قوم کے سربرآوردہ افراد، دانشور اور بعض مولوی یرقانی اور زعفرانی تنظیموں کے آلۂ کار بنے ہوئے ہیں۔حکومت کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے۔حق بولنا تو دور حق دیکھنا پسند نہیں کرتے۔ہر وقت ظالم کے ظلم کی توجیہ کرتے نظر آتے ہیں۔مسلسل حق تلفیوں اور جبر ودہشت پر شرعی جواز پیش کرتے ہیں۔گویا یہ لوگ یزید کے درباری ہیں جو حسینؓ کے قتل پر افسردہ تو تھے لیکن یزید کی خوشنودی کے لئے کبھی حسینؓ کی علی الاعلان حمایت نہیں کرسکے۔ایسے لوگ معاشرے کے لئے زیادہ خطرناک ہیں۔انکے بارے میں عوام وخواص دونوں کو بیدار رہنا ہوگا۔

بنگلورو بھگدڑ: آرسی بی نے پیشگی اجازت کے بغیر اچانک بدنظمی پیدا کردی

بنگلورو، 3 جولائی (یواین آئی) سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل (سی اے ٹی) کی دورکنی بنچ نے کہا ہے کہ رائل چیلنجرز بنگلور (آرسی بی) 4 جون کو چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر" تین سے پانچ لاکھ "لوگوں کے ہجوم کو جمع کرنے کے لئے ذمہ دار ہے۔ یہ ہجوم اس دن جمع ہوا تھا جب آرسی بی نے اپنا پہلا آئی پی ایل خطاب جیتنے کے ایک دن بعد فتح پریڈ کا اعلان کیا تھا۔ اسٹیڈیم کے باہر بھگدڑ مچنے سے گیارہ افراد ہلاک اور پچاس سے زائد زخمی ہو گئے کیونکہ پولیس کے پاس بڑھتے ہوئے ہجوم کو کنٹرول کرنے کا کوئی طریقہ نہیں تھا۔ جسٹس بی کے شریواستو اور سنتوش مہرا کی بنچ نے کہا کہ ڈیاجیو کی ملکیت والی آرسی بی نے ناپسندیدہ صورتحال پیدا کردی کیونکہ انہوں نے ضروری اجازت لیے بغیر اپنی آئی پی ایل جیت کا جشن منانے کا فیصلہ کیا۔ یہ تبصرے منگل کو جاری کردہ سی اے ٹی کے 29 صفحات پر مشتمل آرڈر کا حصہ ہیں۔ یہ سماعت بنگلورو (ویسٹ) کے انسپکٹر جنرل اور ایڈیشنل پولیس کمشنر وکاس کمار کی طرف سے دائر درخواست پر ہو رہی تھی۔ وکاس اور دیگر چار پولیس اہلکاروں کو کرناٹک حکومت نے ڈیوٹی میں سنگین غفلت کی وجہ سے معطل کر دیا تھا۔ حکومت نے کہا تھا کہ اس وجہ سے حالات قابو سے باہر ہو گئے، کئی جانیں چلی گئیں اور ریاستی حکومت کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا۔ وکاس نے اپنی معطلی کو چیلنج کیا تھا۔ سی اے ٹی نے حکومت کے معطلی کے حکم کو رد کرتے ہوئے کہا کہ اسے بحال کیا جائے۔ سی اے ٹی کے حکم میں کہا گیا ہے کہ نہ تو آرسی بی اور نہ ہی اس انعقاد کا انتظام کرنے والی کمپنی نے چناسوامی اسٹیڈیم میں جیت کے پریڈ کے انعقاد کے لیے کوئی اجازت لی تھی۔ سی اے ٹی نے یہ بھی کہا کہ 2009 کے حکم کے تحت بنگلورو شہر میں اس طرح کے کسی بھی عوامی اجتماع یا جلوس کے لیے سات دن پہلے درخواست کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی کوئی درخواست آرسی بی یا ڈی این اے نے نہیں دی تھی۔ حکم کے مطابق، 3 جون کو آئی پی ایل کے فائنل کے دن کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کے سی ای او شبھیند وگھوش نے ڈی این اے نیٹ ورک کی جانب سے کبن پارک پولیس اسٹیشن کو ایک خط پیش کیا تھا جس میں لکھا تھا کہ اگر آرسی بی فائنل جیتتی ہے تو اسٹیڈیم کے ارد گرد ایک فتح پریڈ ہوسکتی ہے جو اسٹیڈیم کے اندر ایک اختتامی تقریب کے ساتھ ختم ہوگی۔ اس خط میں پریڈ کا راستہ درج تھا لیکن کسی قسم کی اجازت نہیں مانگی گئی تھی۔ سی اے ٹی نے کہا کہ جب یہ خط جمع کروایا گیا تو یقینی نہیں تھا کہ آرسی بی فائنل جیتے گی اور سب سے اہم بات یہ تھی کہ اس خط میں اجازت کی کوئی درخواست نہیں کی گئی تھی۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ منتظمین نے پولیس کے جواب کا انتظار نہیں کیا اور آخری وقت میں خط دے کر پروگرام شروع کر دیا۔ اس حکم میں آرسی بی کی جانب سے 4 جون کو سوشل میڈیا پر کی گئی اعلانات کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔ پہلی پوسٹ صبح 7:01 بجے کی گئی۔ پھر 8 بجے انسٹاگرام پر ایک لنک ڈالا گیا، جس میں لکھا تھا۔ آرمی، آج شام ہوم آف چیمپئنز میں آپ سے ملنے کا ہم مزید انتظار نہیں کر سکتے۔ معلومات جلد جاری ہوگی۔ صبح 8:55 بجے یہی پوسٹ دوبارہ ڈالی گئی لیکن اس بار اس میں وراٹ کوہلی کی ویڈیو انویٹیشن بھی شامل تھی۔ پھر 4 جون کو دوپہر 3:14 بجے آرسی بی نے تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر پوسٹ کر دیا کہ فتح پریڈ شام 5 بجے ہوگی اور اس کے بعد اسٹیڈیم میں جشن منایا جائے گا۔ سی اے ٹی نے آرسی بی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پولیس سے اجازت یا رضامندی لیے بغیر انہوں نے یکطرفہ طور پر یہ اطلاع جاری کی۔ اگرچہ پوسٹ میں ناظرین سے پولیس اور دیگر حکام کی ہدایات پر عمل کرنے کی اپیل کی گئی تھی اس میں یہ بھی لکھا تھا کہ آرسی بی کی ویب سائٹ سے فری پاس مل رہے ہیں لیکن اسٹیڈیم میں محدود داخلہ ہے۔ حکم میں کہا گیا کہ چونکہ پوسٹ میں پاسز کی تقسیم کی کوئی تفصیل نہیں تھی اس کا مطلب یہ نکالا گیا کہ یہ پروگرام سب کے لیے تھا۔ حکم کے مطابق، پہلی پوسٹ (7:01 کو 16 لاکھ، دوسری (8:00 کو 4.26 لاکھ، تیسری (8:55 کو 7.6 لاکھ اور چوتھی (3:14 کو 17 لاکھ ویوز ملے۔ حکم میں یہ بھی کہا گیا کہ ان تمام واقعات کی وجہ سے تقریباً تین لاکھ لوگ چناسوامی اسٹیڈیم کے آس پاس جمع ہو گئے جس کی گنجائش صرف 35,000 ہے۔ یہ وسیع پیمانے پر ہجوم کا اجتماع تھا۔ حکم میں یہ بھی کہا گیا کہ پولیس پہلے ہی تھکی ہوئی تھی کیونکہ انہیں 3 جون کی رات آرسی بی کی جیت کے بعد ہجوم کو قابو میں کرنا پڑا تھا۔ پولیس کوئی ایشور نہیں۔ پولیس پر دباؤ اس وقت مزید بڑھ گیا جب کرناٹک حکومت نے اعزازی تقریب کا انعقاد کیا۔ حکم میں کہا گیا، ابتدائی طور پر ایسا لگتا ہے کہ آرسی بی تین سے پانچ لاکھ افراد کے اجتماع کے لیے ذمہ دار ہے۔ آرسی بی نے پولیس سے مناسب اجازت یا رضامندی نہیں لی۔ اچانک سوشل میڈیا پر پوسٹ ڈال دی اور اس کے نتیجے میں لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ 4 جون 2025 کو کم وقت کی وجہ سے پولیس مناسب بندوبست نہیں کرسکی۔ پولیس کو کافی وقت نہیں دیا گیا۔

بنگلہ دیش نے سری لنکا کو 244 رن پر روکا

کولمبو، 3 جولائی (یواین آئی) تسکین احمد (چار وکٹیں) اور تنظیم حسن ثاقب (تین وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت بنگلہ دیش نے پہلے ڈے اینڈ نائٹ ون ڈے میچ میں سری لنکا کی پوری ٹیم کو 244 رنز کے اسکور پر سمیٹ دیا۔ آج یہاں سری لنکا کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری سری لنکا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے 29 رنز تک اپنی تین وکٹیں گنوا دیں۔ حالات یہ تھے کہ پتھوم نسانکا اور کامنڈو مینڈس اپنا کھاتہ بھی نہ کھول سکے۔ نیشن مدوشکا (6 تیسرے وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئے۔ اس مشکل وقت میں بلے بازی کے لیے آنے والے کپتان چریت اسالنکا نے کسل مینڈس کے ساتھ انگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 60 رنز کی شراکت داری ہوئی۔

رشبھ پنت ہیڈنگلے میں دوسنچریاں بنا کر رینکنگ میں چھٹے نمبر پر پہنچے

دبئی، 3 جولائی (یواین آئی) ہیڈنگلے ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں سنچری بنانے والے رشبھ پنت ٹیسٹ بلے بازوں کی رینکنگ میں چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ پنت نے اس ٹیسٹ میں 134 اور 118 رنز کی اننگز کھیلی تھیں، جس سے رینکنگ میں انہیں ایک درجے کا فائدہ ہوا۔ تاہم یہ ان کے کیریئر کی بہترین رینکنگ نہیں ہے۔ انہوں نے 2022 میں ٹیسٹ رینکنگ میں پانچواں مقام حاصل کیا تھا۔ پنت کے اب کل 801 رینکنگ پوائنٹس ہو گئے ہیں، جو ان کے کیریئر کا بہترین رینکنگ پوائنٹ ہے۔ تاہم وہ اب بھی نمبر ون ٹیسٹ بلے باز جو روٹ سے 88 پوائنٹس پیچھے ہیں۔ روٹ نے ہیڈنگلے میں پہلی اننگز میں 28 اور دوسری اننگز میں ناٹ آؤٹ 53 رنز بنائے تھے۔ پچھلے میچ میں سنچری بنانے والے انگلینڈ کے سلامی بلے باز ڈکٹ اپنے کیریئر کے بہترین 787 رینکنگ پوائنٹس کے ساتھ آٹھویں مقام پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ نے ویسٹ انڈیز کے خلاف بارباڈوس ٹیسٹ میں دونوں اننگز میں نصف سنچریاں بنا کر تین درجوں کی چھلانگ لگائی اور وہ اب ٹاپ 10 میں شامل ہو گئے ہیں۔ ہیڈ نے پہلی اننگز میں 59 اور دوسری اننگز میں 61 رنز بنا کر آسٹریلیا کو فتح دلائی تھی۔ ہیڈنگلے میں پانچ وکٹیں لے کر جیسپریت بمراہ بولرز کی رینکنگ میں نمبر ون پر برقرار ہیں۔ آسٹریلیا کے جوش ہیزل ووڈ نے بارباڈوس ٹیسٹ کی دوسری اننگز میں 43 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ وہ ایک درجہ ترقی پا کر چوتھے نمبر پر پہنچ گئے۔ ویسٹ انڈیز کے جیڈن سیلز نے پہلی اننگز میں 60 رنز دے کر 5 وکٹیں کی تھیں۔ وہ ایک درجہ کے فائدے کے ساتھ نویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ آل راؤنڈرز کی ٹیسٹ رینکنگ میں رویندر جڈیجہ سرفہرست ہیں۔

رئیل میڈرڈ نے جووینٹس کو ہرا کر کلب ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی

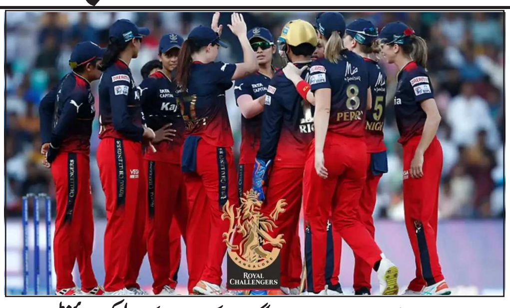

میامی، 3 جولائی (یواین آئی) گونزالو گارسیا کے دوسرے ہاف میں ہیڈر سے کیے گئے گول کی بدولت رئیل میڈرڈ نے منگل کو جووینٹس پر 0-1 سے فتح حاصل کی، جس سے اسپینش ٹیم فیفا کلب ورلڈ کپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی۔ رئیل میڈرڈ کو 54 ویں منٹ میں کامیابی ملی، جب ٹرینٹ ایلیگزینڈر-آرنلڈ نے دائیں جانب سے درست کراس دیا، جس سے گارسیا نے قریبی رینج سے گول کیا۔ 21 سالہ کھلاڑی کے نام اب چار ٹورنامنٹ میچوں میں تین گول اور ایک اسسٹ ہے۔ جووینٹس نے اپنی ابتدائی لائن اپ میں چھ تبدیلیاں کیں، جن میں کینان یلدز، فرانسسکو کونسیکاؤ، اور رینڈل کولو موانی نے نکولس گونزالیز، ٹیون کوپمائنرز، اور دوشان ولہووک کی جگہ لی۔ رئیل میڈرڈ نے اسٹار فارورڈ کیلیان ایمباپے کا خیر مقدم کیا، جنہیں گیسٹرو اینٹرائٹس کی وجہ سے گروپ اسٹیج سے باہر ہونے کے بعد بطور متبادل نامزد کیا گیا تھا۔ میڈرڈ نے گیند پر کنٹرول رکھا، لیکن جوئنٹس نے شاندار مواقع بنائے۔ یلڈز نے ایک پاس روکا اور مڈفیلڈ سے آگے بڑھ کر کولو موانی کو گول کرنے کا موقع دیا، لیکن فرانسیسی فارورڈ نے اپنی کوشش کو بار کے اوپر اٹھا دیا۔ یلڈز نے چند منٹ بعد دوبارہ کوشش کی اور ایک ڈیفلیکٹڈ شاٹ کے ساتھ کارنر حاصل کیا۔ جوڈ بیلنگھم نے 29 ویں منٹ میں میڈرڈ کے لیے اسکورنگ کا موقع بنایا، لیکن جووینٹس کے گول کیپر مائیکل ڈی گریگوریو نے ایلیگزینڈر-آرنلڈ کے کٹ بیک سے انہیں روکنے کے لیے ریفلیکٹ سیو کیا۔ ڈی گریگوریو نے ہاف ٹائم سے عین قبل فیڈریکو ویلوارڈے کو روکنے کے لیے ایک اور قریبی رینج اسٹاپ کے ساتھ اپنی ٹیم کو میچ میں برقرار رکھا۔ بریک کے بعد اطالوی گول کیپر نے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھی، بیلنگھم اور ڈین ہیوجین دونوں کی کوششوں کو ناکام بنایا، لیکن آخر کار گارسیا کے فیصلہ کن ہیڈر سے ہار گئے۔ گارسیا نے 68 ویں منٹ میں ایمباپے کے لیے جگہ بنائی، جنہوں نے کلب ورلڈ کپ میں ڈیبیو کیا۔ ڈی گریگوریو کے آخری لمحات میں کیے گئے بچاؤ نے جووینٹس کو مقابلے میں برقرار رکھا، لیکن سیری اے کی ٹیم میڈرڈ کے نظم وضبط والے دفاع کے خلاف برابری کا گول نہ کرسکی۔ رئیل میڈرڈ کا مقابلہ ہفتہ کو نیویارک میں ہونے والے کوارٹر فائنل میں بوروسیا ڈورٹمنڈ یا مونٹیری سے ہوگا۔

دہرادون رائفل/پسٹل ٹرائلز کے بعد ٹاپ شوٹرز ایک بار پھر ہندوستانی ٹیم میں جگہ بنانے کی دوڑ میں شامل

نئی دہلی، 3 جولائی (یواین آئی) ورلڈ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتنے والی اولمپئن انجم مدگل، سوربھ چودھری اور ورلڈ چیمپئن شپ میں کانسی میڈل جیتنے والی مہولی گھوش، دہرادون کے ترشول شوٹنگ رینج میں منعقدہ نیشنل سلیکشن ٹرائلز 3 اور 4 کے بعد ایک بار پھر ٹیم انڈیا میں جگہ بنانے کی دوڑ میں شامل ہو گئے ہیں۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا (این آر اے آئی) نے پیر (30 جون 2025) کو آخری مقابلوں کے بعد گروپ اے (ہندوستان کے انتخاب کے لیے اہل) نشانہ بازوں کی گھریلو رینکنگ فہرست جاری کی ہے۔ خواتین کی 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن (3 پی) میں ہندوستان کی سب سے تجربہ کار شوٹرز میں سے ایک، دو بار کی اولمپین انجوم مدگل، جنہوں نے اس سال کے پہلے تین ورلڈ کپ میں حصہ نہیں لیا تھا، نے خواتین کی 50 میٹر رائفل تھری پوزیشن (3 پی) میں شاندار واپسی کرتے ہوئے پیرس اولمپین شریئنکا سدانگی کو ٹاپ تین سے باہر کر دیا ہے۔ اس کیٹیگری میں ورلڈ ریکارڈ ہولڈر سفت کورسمرا 593.38 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں، جبکہ آشا چوکسی (592.25 دوسرے اور انجم (591.68 تیسرے نمبر پر ہیں۔ شریئنکا (589.90، مہولی (588.58 اور سربھی بھاردواج رپولے (588.08 بالترتیب چوتھے، پانچویں اور چھٹے نمبر پر ہیں۔ مردوں کی 10 میٹر ایئر پسٹل ایونٹ میں، سابق ایشین گیمز اور یوتھ اولمپک چیمپئن سوربھ چودھری 583.93 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں۔ ان کے بعد آدتیہ ملر (582.75 اور انمول جین (582.33 ہیں۔ امیش شرما (582، نشانت راوت (582 اور سمراٹ رانا (581.45 نے بھی ٹاپ چھ میں جگہ بنائی ہے۔ خواتین کی 10 میٹر ایئر رائفل ایونٹ میں، ایشین چیمپئن شپ 2024 کی گولڈ میڈل جیتنے والی مہولی گھوش نے 633.65 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست مقام حاصل کیا ہے۔ ایلاوینیل والاریون (633.28 دوسرے اور اننیا نائڈو (632.83 تیسرے نمبر پر ہیں۔ ابھرتی ہوئی شوٹر آرتیا راجیش بورسے (632.25، رمتا (632.05 اور سونم اتم مسکر (631.60 بھی ٹاپ چھ میں شامل ہیں۔ خواتین کی 10 میٹر ایئر پسٹل میں سربھی 588.25 پوائنٹس کے اوسط کے ساتھ سرفہرست ہیں، جو پلک (578.38 سے تقریباً 10 پوائنٹس آگے ہیں۔ پیرس اولمپک کی ڈبل کانسی میڈل جیتنے والی منو بھاکر اور سربھی راؤ، دونوں کا اوسط 578 ہے، لیکن ڈراپ اسکور کم ہونے کی وجہ سے سُربھی چوتھے نمبر پر ہیں۔ ردھم سنگوان (577.88 اور ایشا سنگھ (577.83

کیشو مہاراج کی چوٹ کے بعد ویان ملڈر جنوبی افریقہ کے نئے کپتان

بولاوایو، 3 جولائی (یواین آئی) زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں جنوبی افریقہ کی قیادت اب ویان ملڈر کریں گے کیونکہ قائم مقام کپتان کیشو مہاراج کمر میں کھنچاؤ کے باعث ٹیم سے باہر ہو گئے ہیں۔ ٹیسٹ ٹیم کے باقاعدہ کپتان ٹیمبا باووما کی غیر موجودگی کے بعد کیشو مہاراج کو زمبابوے سیریز کے لیے قائم مقام کپتان مقرر کیا گیا تھا، لیکن وہ پیر کے روز پہلے ٹیسٹ کے تیسرے دن بلے بازی کرتے ہوئے زخمی ہو گئے تھے۔ چوٹ کی شدت جاننے کے لیے وہ مزید جانچ کے لیے وطن واپس جائیں گے۔ مہاراج کی جگہ ٹیم میں سینورن متھوسامی کو شامل کیا گیا ہے، جبکہ آل راؤنڈر ویان ملڈر 6 جولائی سے شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں کپتانی کریں گے۔ فاسٹ بولر لنگی اینگڈی، جنہیں ٹیم میں شامل کیا جانا تھا، کو پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھانے والے تیز گیند بازوں کو مزید موقع دینے کے لیے ٹیم سے ریلیز کر دیا گیا ہے۔ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فاتح جنوبی افریقہ نے زمبابوے کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی دکھائی، جس میں لوآن-ڈری پریٹوریئس، کاربن بوش اور ویان ملڈر نے سنچریاں اسکور کیں، جبکہ کوڈی یوسف، مہاراج، ملڈر اور بوش نے وکٹیں حاصل کیں۔ جنوبی افریقہ نے زمبابوے کو 328 رنز سے شکست دی۔ دوسرا ٹیسٹ بھی بولاوایو میں کھیلا جائے گا۔ دوسرے ٹیسٹ کے لیے جنوبی افریقہ کی ٹیم: ویان ملڈر (کپتان)، ڈیوڈ بیڈنگھم، میتھیو بریٹزکے، ڈیوالڈ بریویس، کاربن بوش، ٹونی ڈی زورزی، زبیر حمزہ، کوینا مفاکا، سینورن متھوسامی، لوآن-ڈری پریٹوریئس، لیسیگو سینوکون، پرینیلن سبریئن، کائل ویریں، اور کوڈی یوسف۔

آٹھ مرتبہ 'بھارت کیسری' کا خطاب حاصل کرنے والی فری اسٹائل ریسلر دیویا ککران

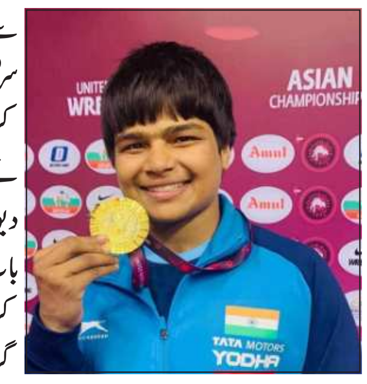

نئی دہلی، 3 جولائی (یواین آئی) جب دقیانوسی سوچ ٹوٹتی ہے تو بیٹیاں تاریخ رقم کرتی ہیں۔ ہندوستان کی بیٹیاں اپنے گھر کی شہزادیاں ہی نہیں بلکہ عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی بھی ہیں۔ جنہوں نے تعلیم سے لے کر کھیلوں کی دنیا میں ہندستان کا پرچم دنیا بھر میں لہرایا ہے۔ انہی شہرت یافتہ بیٹیوں میں سے ایک دیویا ککران ہیں، جو ہندوستان کی ایک فری اسٹائل ریسلر ہیں۔ دیویا نے دہلی اسٹیٹ چیمپئن شپ میں 17 طلائی تمغوں سمیت 60 تمغے جیتے ہیں اور آٹھ بار بھارت کیسری کا خطاب جیتا ہے۔ اس نے نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔ دیویا ککران کی پیدائش 2 جولائی 1998 کو ہوئی۔ دیویا کا کرن کا تعلق اتر پردیش کے پوربلیاں گاؤں کے ایک متوسط گھرانے سے ہے۔ ان کے والد سورج روزی روٹی کے لیے معمولی کاروبار کرتے تھے۔ ان کی ماں گھر میں سلائی کرتی تھی۔ کاکران نے دادری، ہندوستان کے نوئیڈا کالج آف فزیکل ایجوکیشن میں فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنس کی تعلیم حاصل کی۔ مظفر نگر ضلع کے منصور پور تھانہ علاقے کے ایک بہت ہی چھوٹے سے گاؤں پوربلیاں میں پیدا ہونے والی دیویا نے اس عام گاؤں سے نکل کر عالمی سطح پر اپنا نام روشن کیا ہے۔ دیویا نے اپنی پہلی کشتی بجنور ضلع میں لڑی تھی۔ خاندان میں شروع سے ہی ریسلنگ کا ماحول رہا ہے، وہیں سے دیویا کو تحریک ملی۔ بجنور میں پہلے کشتی لڑ کر اب دنیا میں اپنی شناخت بنالی ہے۔ دیویا کے والد سورج پہلوان کو کشتی وراثت میں ملی۔ ہریانہ میں لڑکیوں کو لڑتے دیکھ کر انہوں نے اپنی بیٹی کو پہلوان بنانے کا فیصلہ کیا۔ سورج کے والد نے اس کے لئے سخت مخالفت کی لیکن سورج کی ضد کو کوئی نہ روک سکا۔ مظفر نگر میں سورج پہلوان نے باپ کی مخالفت کے باوجود اپنے بیٹے کو ریسلنگ رنگ سے باہر نکالا اور بیٹی کو وہاں کھڑا کر دیا۔ گھر کی مالی حالت ٹھیک نہیں تھی۔ سورج اپنے خاندان کے ساتھ دہلی آیا۔ ان کی بیوی کپڑے سلائی کیا کرتی تھی اور وہ سورج ان کو مارکیٹ میں فروخت کر دیا کرتے تھے۔ پہلوانوں کے خاندان سے تعلق رکھنے والی، دویا ککران کو اس کھیل میں شامل ہونا آسان لگا، لیکن اس کھیل سے وابستہ رہنے کے لیے ان کی جدوجہد بہت مشکل تھی۔ اس مشکل سفر میں ماں کو اپنے زیورات تک بیچنے پڑے۔ دیویا جدوجہد کی گرمی میں آزمائے جانے کے بعد سونے کی طرح چمکی۔ سورج پہلوان کی ریسلنگ میں یہ چوتھی نسل ہے۔ انہوں نے بڑی کسمپرسی میں دن گزارے۔ ان کے والد اور بھائی کشتی لڑنے جایا کرتے تھے۔ یہ بھی لڑکوں سے کشتی لڑا کرتی تھیں۔ کشتی میں ملنے والی انعامی رقم سے گھر چلانے میں مدد مل جاتی تھی۔ سال 2017 کامن ویلتھ ریسلنگ چیمپئن شپ میں کاکرن نے دسمبر 2017 میں جوہانسبرگ، جنوبی افریقہ میں ہونے والی کامن ویلتھ چیمپئن شپ میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔ سال 2017 ایشین ریسلنگ چیمپین شپ میں کاکرن نے ہندوستان میں 2017 ایشین ریسلنگ چیمپین شپ میں خواتین کے فری اسٹائل 69 کلوگرام مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ کاکران نے بھیوانی، ہریانہ، انڈیا میں منعقدہ بھارت کیسری دنگل کا ٹائٹل سن 2018 میں جیتا۔ ککران نے مقابلے کے فائنل میچ میں ریتو ملک کو شکست دی۔ اس فائنل میچ سے پہلے، ککران نے بین الاقوامی چیمپئن گیتا پھوگاٹ کو شکست دی تھی، جو فلم دنگل میں اپنے کردار کے لیے مشہور تھیں۔ سال 2017 میں ایشین ریسلنگ چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیت کر بین الاقوامی اسٹیج پر آنے کے بعد سے، ہندوستانی پہلوان دیویا ککران نے ملک میں خواتین کے 68 کلوگرام زمرے میں غلبہ حاصل کیا ہے۔ کاکران نے جکارتہ میں 2018 کے ایشین گیمز میں خواتین کے فری اسٹائل 68 کلوگرام ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا اور پالمبانگ نے تائی پے کی چن وینلنگ کو تکنیکی برتری کی بنیاد پر شکست دی۔ سال 2022 کے برمنگھم کامن ویلتھ گیمز میں، انہوں نے ٹوکیو اولمپک چاندی کا تمغہ جیتنے والی اور نائجیریا کی 11 بار کی افریقی چیمپئن بلیسنگ اوبورودودو سے ہارنے کے بعد خواتین کی 68 کلوگرام فری اسٹائل ریسلنگ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ ہندستانی ریسلر دیویا کاکران نے شاندار انداز میں ٹونگا کے پہلوان ٹائیگر للّی کو صرف آدھے منٹ میں چت کر کے کانسہ کا تمغہ جیتا۔ برطانیہ کے شہر برمنگھم میں کامن ویلتھ گیمز 2022 کے آٹھویں روز ہندوستانی پہلوانوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے یکے بعد دیگرے کئی تمغے جیتے۔ ان میں دیویا ککران نے خواتین کے 68 کلوگرام فری اسٹائل کے برانز میڈل میچ میں ٹونگا کی ٹائیگر للّی کو شکست دے کر تمغہ جیتا۔ سال 2018 کامن ویلتھ گیمز اور ایشین گیمز کی کانسہ کا تمغہ جیتنے والی دیویا ککران نے صرف آدھے منٹ میں اپنے حریف پہلوان کو چت کر کے میچ جیت لیا۔ قازقستان میں منعقد ہونے والے سینئر ایشیا ریسلنگ مقابلے کے بعد یونائیٹڈ ورلڈ ریسلنگ نے ریسلنگ میں مختلف کیٹیگریز کی رینکنگ جاری کی۔ جاری کی گئی رینکنگ میں ہندستان کی خاتون ریسلر دیویا ککران دوسرے نمبر پر ہیں۔ مظفر نگر ضلع کی خاتون پہلوان دیویا ککران نے 72 کلوگرام وزن کے زمرے میں دنیا میں دوسرا مقام حاصل کیا ہے۔ وہ 2018 کے ایشیائی کھیلوں میں تمغے کی تلاش میں دہلی حکومت کی جانب سے حمایت نہ ملنے کی وجہ سے مایوس ہونے کے بارے میں آواز اٹھاتی رہی ہے، باوجود اس کے کہ وہ حکومت کو اپنے ناقص مالی پس منظر کے بارے میں لکھے۔ دیویا فی الحال ہندوستانی ریلوے میں ایک سینئر ٹکٹ ایگزامینر کے طور پر ملازم ہیں۔ دیویا نے دہلی حکومت سے مالی مدد مانگی؛ تاہم، اسے حکومت کی طرف سے کوئی مدد نہیں مل پائی۔ بعد میں، دہلی حکومت کی طرف سے ایشیائی کھیلوں میں تمغہ جیتنے والے کھلاڑیوں کو مبارکباد دینے کے لیے منعقد ایک پروگرام کے دوران، دیویا نے وزیر اعلی اروند کیجریوال پر تنقید کی۔

اردن کا اسرائیل کے خلاف باسکٹ بال میچ کھیلنے سے انکار

عمان، 3 جولائی (یو این آئی) اردن نے غزہ جنگ کی حمایت میں اسرائیل سے باسکٹ بال میچ کھیلنے سے انکار کر دیا۔ سوئٹزرلینڈ میں جاری فیبا انڈر- 19 باسکٹ بال ورلڈ کپ کے دوران اردن نے یہ فیصلہ کیا۔ اردن کی سرکاری خبر رساں ایجنسی نے کہا کہ اردنی باسکٹ بال فیڈریشن نے موجودہ حالات کے تناظر میں اصولی مؤقف کی بنیاد پر انٹرنیشنل باسکٹ بال فیڈریشن کو باضابطہ طور پر میچ نہ کھیلنے سے مطلع کیا تھا۔ اردن کے میچ نہ کھیلنے پر انٹرنیشنل باسکٹ بال فیڈریشن (فیبا) نے میچ کا نتیجہ اسرائیل کے حق میں دے دیا۔ دوسری جانب اسرائیلی باسکٹ بال فیڈریشن کے صدر نے اردن کے فیصلے پر افسوس کا اظہار کیا۔ اسرائیلی باسکٹ بال فیڈریشن کے صدر کا کہنا تھا کہ میرا پختہ یقین ہے۔

The daily Jawandost Oner, Printer, editor and Publisher Kailash nath, Printed and Published from Tarun Mudranalya Dharnidharpur ahiyapur, Jaunpur 222001,Resident editor Farhat Irfani, responsible for news, PRB Act, any dispute under Jaunpur Jurisdiction. RNI NO. 47950/1989,Email jawandostud@gmail.com Phone 9839610112